مجموعہ صفات انسانی

جسکو

لالہ لعل جی صاحب ٹھاکر بہرام گھاٹ ضلع نواب گنج بارہ بنکی

ساکن قصبہ کاکوری نے سری بید بیاس جی کے پورانون سے انسان کی

صفات کی باب مین بہ اعانت سری مہاراج پنڈت رام چرن جی صاحب

ساکن گنیش پور بہرام گھاٹ کی ترجمہ فرمایا اور واسطے استفادہ عام کے



شائع کیا

ماہ فروری ۱۸۷۷ع

مطبع منشی نول کشور مقام لکھنؤ مین چھپا

فہرست مضامین مجموعہ صفات انسانی

نمبر شمار	خلاصۂ مضمون
	رانیان اپنی ایک برہمن کو دے ڈالین اور سوجبت جگ مین سب دان کر ڈالا اور چھٹوان ذکر مہاراجہ سبرگ کا ہے جو بیشمار گئو دان کا سنکلپ کیا اور ساتوان ذکر مہاراجہ جودشٹر کا ہے جو اٹھاسی ہزار برہمنون کو روز کہانا کھلا کر خود کہاتے تھے —
۹	باب ششم صفت قناعت جسمین مہاراجہ نم کا حال ہے کہ دیوتاؤن کے ہو ندہ کر دینے مین پر اپنا مرجانا مانگا اور دوسرا ذکر مہاراجہ دیواپی کا ہے کہ مہاراجہ شنتن راج کرنیکو کہتے تھے اور راج نہ کی —
۱۰	باب ہفتم صفت سلیم الطبعی جسمین مہاراجہ امبریکہہ کا ذکر ہے کہ سو ورس جکر پانی پر کسیکو نہ ستایا —
۱۱	باب ہشتم و نہم صفت تزکیہ نفس و پاسداری حواس جسمین مہاراجہ جنک کا احوال ہے کہ ایک ہاتھ پھول پر رہتا تھا اور دوسرا گرم تیل مین اور سردی گرمی اثر نہین کرتی تھی —
۱۲	باب دہم صفت ریاضت جسمین مہاراجہ ہرش چندر کا حال ہے کہ بدون سنکلپ سوا من سونا پورے سہو فی کے پانی نہ پیا اور بھنگی کے گھر مین رہے اور اپنی رانی سے اپنے لڑکے مردہ کا کفن لیا اور اپنی رانی کے مارنے تک اپنا دہرم نچھوڑا —
۱۳	باب یازدہم صفت فہم جسمین مہاراجہ بھولاش کا ذکر ہے جو چہا نوے مرتبہ اندر نے فقیرون کی صورت بناکر گھوڑا چورانا چاہا تھا اور راجہ نے اپنی فہم سے اندر کو پہچانکر گھوڑا چورانے نہ دیا —
۱۴	باب دوازدہم و سیزدہم صفت عفو تقصیر و صبر جسمین مہاراجہ امبریکہہ کا حال ہے کہ دوربا سارکھی کی خطا معاف کرکے سو ورس جی سے بچالیا اور سال بھر تک کہ جی کے انتظار مین کہانا پینا نہ کیا —
۱۵	باب چہاردہم صفت علم جسمین مہاراجہ بیم بھومنو کا حال ہے جو منو اسمرت بنانے سے یادگاری ہمیشہ ہوگی اور دوسرا حال اون کا ہے جو بید پڑہا گیا —
۱۶	باب پانزدہم صفت عقل جسمین مہاراجہ ارجن کا حال ہے جو دل کا گناہ جانکر سزا دیتا تھا —
۱۷	باب شانزدہم صفت حق شناسی جسمین راجہ پرہلاد جی و بیبہنی کا حال ہے کہ باوجود تعددات بیشمار کے پرمیشر کو سچ جانکر ثابت قدم رہے —
۱۸	باب ہفدہم صفت فرمانروائی جسمین مہاراجہ پرت برت کا احوال ہے جو ساتون سمندر نمک وغیرہ کے کر دیئے اور دوسرا ذکر مہاراجہ پرتہو کا ہے جو زمین سے ہر قسم کی اشیا و غذائے جملہ مخلوقات حاصل کی او تیسرا ذکر

نمبر شمار	خلاصۂ مضمون
	مہاراجہ ہرن کشب کا ہے جو ایک مرتبہ تخم ریزی سے اکیس ۲۱ مرتبہ غلہ کاٹا گیا اور ندیان دودہ دہی شہد گھی غلہ پارچہ سے بہین اور پہاڑون نے ہیرا اپنا جواہرات پیدا کیے اور جنگلون نے ہاتھی وغیرہ جانور موجود کیے اور بادل نے ملتان کے ستر کوس گرد مین بولنا چھوڑ دیا اور چوتھا ذکر راجہ راون کا ہے جو سانپونکے من سے مکانات مین روشنی رکھتا تھا اور ٹیڑہی چال سانپ نہین چلتے تھے اور ہوا ٹھنڈی اور خوشبودار آہستہ چلتی تہی اور ماہتاب برابر پورا رہتا تھا اور آفتاب سخت دہوپ نہین کرتا تھا اور اندر پھول بچھاتے تھے اور پانچوان ذکر مہاراجہ دلیپ کا ہے جو چوری کی رسم مٹادی تھی اور شیر گاے کو برابر کر دیا تھا۔
۱۹	باب ہیجدہم صفت شجاعت جسمین ہرن ناچھ کے لڑنیکا حال باراہ جی سے لکھا ہے اور دوسرا حال ہرن کشپ کا جو نرسنگھ بھگوان نے اوس سے لڑائی نہ کی اور تیسرا حال باناسر وتیر بنسی راجہ کا ہے جو سر کرشن چندر جی سے لڑا اور چوتھا حال بھیکم پتامہ کا ہے جو پرسرام کو لڑائی سے بھگا دیا۔
۲۰	باب نوزدہم ۱۹ صفت اقبال جسمین ہرن کشب کا حال ہے جو اوس کے دوبرو کہڑے ہونیکے واسطے دیوتا سفارش کرتے تھے اور دوسرا ۲ ذکر راجہ بے روچن کا ہے جو ہمیشہ دیوتاؤن پر ظفریاب ہوتے تھے اور تیسرا ۳ ذکر مہاراجہ امبرکھیہ کا ہے جو سودرسن چکر پر میشر سے پاگئے تھے اور بدون کہے اونکے دشمن مارا جاتا تھا اور چوتھا ذکر مہاراجہ رگھو کا ہے جو کوتس جی کے مانگنے پر تمام اجودہیا شرفیون سے کوبیر جی نے بھر دی تھی۔
۲۱	باب بستم صفت طاقت بھاری جسمین راون کے کیلاس ومہاچل پہاڑونکے اوٹھانیکا ذکر ہے اور دوسرا ذکر باناسر وتیر بنسی راجہ کا ہے جو پہاڑون کو ہاتھ سے اوکھاڑ ڈالا اور تیسرا ذکر راجہ سگر کے ساٹھ ۶۰ ہزار لڑکون کا ہے جو ہاتھون سے زمین کھود کر سمندر بنا گئے اور چوتھا ذکر مہاراجہ بھرت چندر جی راجہ کا ہے جو لڑکپن مین شیر کو ہاتھ سے پکڑ لاتے تھے اور پانچوان ذکر بہیم سین کا ہے جو ساٹھ ہزار ہاتھیون کو آسمان مین پھینک دیا۔
۲۲	باب بست ویکم صفت یادداشت جسمین مہاراجہ بھرت جی بہرت کے خاندان والی کا ذکر ہے جو تین جنم کا حال یاد رکھتے تھے۔
۲۳	باب بست ودوم صفت مختاری جسمین ہرن کشب وتیر کا ذکر ہے جو برمہا جی کی بنائی سرشٹ کے ہاتھ سے نہ مرنیکا اختیار رکھتا تھا اور ہر طرح کی صورت اور ہر جگہہ گذر کر لیتا تھا اور دوسرا ذکر بھیکم پتامہ کا ہے

نمبر شمار	خلاصہ مضمون
۳۰	باب بست ونہم صفت مروت جسمین مہاراجہ رگھو کا حال ہے جو برہمن کے ساتھہ راج چھوڑکر الکاپوری گئے ـ
۳۱	باب سیم صفت دلخوشی جسمین مہاراجہ ہرش چندر کا حال ہے کہ بسوامتر کے ساتھہ بسبب سواری چلکے بھنگی کے ہاتھہ فروخت ہوئے اور مرگھٹ مین کام کیا اور اپنے لڑکے کو مردہ دیکھا اور رانی کی گرفتاری وذلت دیکھی مگر کبھی شکایت زمانہ کی ہمیشہ خوش وراضی برضا ہے اور دوسرا ذکر مہاراجہ میر دہج کا ہے کہ برہمن نے چھاتی تک جسم چرواکے لینے سے انکا کیا اور مہاراجہ نے دم نہ مارا ـ
۳۲	باب سی ویکم یعنی سی ودوم صفت صحت حواس وتیزی اعضاء ظاہری جسمین سہراجن کا ذکر ہے جو سات دیپ کی حالات کو گھر بیٹھے دیکھہ سن لیا تھا اور یہانتک کہ کوئی شخص خراب کام نہین کر سکتا تھا اسوجہ سے کہ ارادہ کے ساتھہ ہر جگہ پہونچ جانے کی طاقت رکھتا تھا اور دوسرا ذکر مہاراجہ منتن کا ہے جو اپنا ہاتھہ بوڈھے آدمی پر رکھکر جوان کر دیتے تھے ـ
۳۳	باب سی وسوم صفت حصول نعمات جسمین مہاراجہ نہوک کا حال ہے جو دس ہزار برس تک اسی جسم سے سورگ کا بھوگ کرتے تھے ـ
۳۴	باب سی وچہارم صفت وزن داری جسمین مہاراجہ انرن کا ذکر ہے جو راون کے ہاتھہ سے سر کٹا دیا اور برہمن جانکر نہ مارا ـ
۳۵	باب سی وپنجم صفت توکل جسمین مہاراجہ امبرکھہ کا حال ہے جو سب کام اپنا پرمیشر پر چھوڑکر آپ پرمیشر کی بھگت مین رہتے تھے ـ
۳۶	باب سی وششم صفت اعتبار جسمین مہاراجہ ماندھاتا کا حال ہے کہ برہماجی کے کہنے سے راون کو نہ مارا ـ
۳۷	باب سی وہفتم صفت ناموری جسمین مہاراجہ پرتھو کا حال ہے کہ زمین نے اپنا نام مہاراجہ کے نام پر کر لیا اور دوسرا ذکر مہاراجہ بھرتھہ کا ہے کہ اجناب بھ کھنڈ نے اپنا نام بھرتھہ کھنڈ کیا اور ہمیشہ کے واسطے دونون یادگار ہین ـ

श्री रामो जयति

दोहा

राम चन्द्र की जय जहां चालिस गुण सब काल पाप विहङ्गम
वधिक बर जासु नाम कलि काल १ चारि उपर चालि
स द्विगुण लाख योनि संसार। रच्यो बिधाता मिलत नहिं तिन
को वारा पार २ तिन मह नर मुखिया भए विविध भांति
गुण पाइ तिन मधि यो नरपति भए सो नहि बरनि सिराइ
३ एक एक गुण लै कह्यो कुछ नरपति इतिहास कमल
नाभ रघुनाथ जी भूतल करहिं प्रकास ४ लाल जीव मुं-
शी रच्यो यह नरदेव विलास मुदित होंइगे साधु लखिख-
ल करिहैं उपहास ५

منگلاچرن تحریر فرمودہ پنڈت رام چرن جی صاحب

رام چندر سکے جے جہان چالس گن سب کال
پاپ بہنگم بدہک بر جا سو نام کل کال
چار اوپر چالس دگن لاکھہ جون سنسار
رچیو بدہاتا ملت نہہ تنکو وارا پار
تن مہ نر مکہیا بہیو بیدہ بہانت گن پائے
تن مدہ جو نرپت بہئے سو نہین برن سرائے
ایک ایک گن لے کہیو کچہہ نرپت اتہاس
کمل نابہہ رگہناتہہ جی بہوتل کرہین پرکاس
لال جیو منشی رچیو یہہ نردیو بلاس
مدت ہوینگے سادہ لکہہ کہل کرہین اپہاس

ارتہہ

سری رام چندر کی جے کیسے ہیں رام جی کہ جنمین چالیس گن ہمیشہ قایم رہتے ہیں اور جنکا نام کل جگ مین پاپ چڑیون کا مار ڈالنے والا ہے اس سنسار مین برمہا جی نے چوراسی لاکھہ جون کو پیدا کیا جنکی تعداد معلوم نہین ہو سکتی اونمین آدمی افسر ہوئے طرح طرح کے گن سب سے زیادہ پایکر اور آدمیون مین افسر جو راجہ ہوئے ہین اونکی تعداد شمار مین نہین آسکتی ہے لیکن ایک ایک گن راجون کا لیکر کچہہ راجون کا حال لکھا ہے اسکو دیکہہ کر اچھے لوگ خوش ہونگے اور نالایق بیفائدہ ہنسینگے لال جی منشی نے

جیسے راجون کی بلاس یوستک مرو لیو بلاس بنائی ہے سری رگھوناتھ جی جنکے نام جو کمل سے تمام سنسار بنا ہے وہ اسکو ھو منڈل میں مشہور کرین۔

تحریر مؤلف

بعد نمسکار چرن کمل سری پرمیشر اور برمھ مورت پنڈت راج سری ۲ اوماں پت جی صاحب تیواری کے انسانیکے صفات کا ذکر جسکو سری بید بیاس جی نے پورانون میں مفصل لکھا ہے سرمیا راج پنڈت رام چرن جیسا ساگن گیشن پور بہرام گھاٹ سے بیقدار لال جی لکھتا ہے دیکھنے والون سے امید وار ہیکہ میری سہو خطا پر نظر نہ فرماوین مین ناچیز ایسے بزرگ بیان کے لایق نہین ہون کہ بجز انداز تحریر کرسکون مگر بتقضا اوقات سے بہمہ وجوہ مناسب شغل ہے اسباعث سے چالیس باب لکھنے کا اتفاق ہوا۔

واضح ہو کہ سری پرمیشر نے اپنی مرضی سے پہلے سری برمہاجی کو پیدا کیا اور بعد اسکے ہر قسم کا سامان زمین آسمان وغیرہ موجود کرکے برمہاجی سے حکم دیا کہ پیدایش مخلوقات کرو اونہون نے چوراسی لاکھ قسم کے جاندار پیدا کیے۔

تفصیل چوراسی لاکھ مندرجہ گرڑ پوران پریت کلپ

للعہ لاکھ

آدمی	جانور چارپاؤن والے	درخت	چڑیان پردار	کیڑے زمین والے	پانی والے جانور
للعہ لاکھ قسم	سـ لاکھ قسم	عسـ لاکھ قسم	عـ لاکھ قسم	ایـ لاکھ قسم	لعہ لاکھ قسم

اور ہر قسم میں بے انتہا خلقت کی افزایش کر کی سب جاندارون سے زیادہ انسان کو چالیس صفات لاجواب عطا فرمائین جسکی وجہ سے اشرف المخلوقات و کار پرداز عالم ہے۔

تفصیل صفات انسانی مندرجہ سری بہاگوت اسکندہ اول

ست یعنے راستی	سوچ یعنے پاکیزگی	دیا یعنے رحم	چھمان یعنے حلم	تیاگ یعنے سخاوت
سنتوکھ یعنے قناعت	ارجو یعنے سلیم الطبعی	شم یعنے تزکیہ نفس	دم یعنے پاسداری حواس	تپ یعنے ریاضت
سام یعنے فہم	تتکھیا یعنے عفو	اوپ رت یعنے صبر	سورت یعنے علم	گیان یعنے عقل
بیراگ یعنے حق تناسی	ایشرج یعنے فرمانروائی	سورتا یعنے شجاعت	تیج یعنے اقبال	بل یعنے قوت جسمی
سمرت یعنے یادداشت	سوتنتر یعنے خودمختاری	کوسل یعنے تمیز	کانت یعنے خوبصورتی	دہیرتا یعنے مستقل مزاجی

۲۶ ماردو یعنے نرم دلی	۲۷ پراگبھہ یعنے اولوالعزمی	۲۸ پرسری یعنے عاجزی	۲۹ سیل یعنے مروت	۳۰ نسیہہ یعنے دلجوئی
۳۱ اوج یعنے صحت حواس	۳۲ بل یعنے تیزی اعضا ظاہری	۳۳ بھگ یعنے حصول نعمات	۳۴ گابھیریہ یعنے وزن دار	۳۵ استھیریہ یعنے توکل
۳۶ استک لم یعنے اعتبار	۳۷ کیرت یعنے ماموری	۳۸ مان یعنے آبروداری	۳۹ ان ہن کرت یعنے خوش خلقی	۴۰ سرن ... یعنے مہمان نواز

باب اول صفت راستی مین

راستی سچ کہنے کو کہتے ہین یعنے جو کہے وہی کرے قول اور فعل مین فرق نہ پڑے چاہے جیسے تکلیف ملے

ذکر مہا راجہ بل دیتیہ بنسی راجہ کا —

بعد مہا راجہ سے نے روچن کے جسوقت مہا راجہ بل تخت نشین ہوئے علاوہ اپنی سلطنت کی دیوتاؤن سے امراوتی کی راج لیکر اونکو نکال دیا اور خود امراوتی مین راج کرنے لگے اسمین مدت گذر گئی کہ دیوتا ٹھکانا کہین نہ لگا تب کشب جی کے گھر مین سری پرمیشر نے بامن روپ ہوکر اوتار لیا اور نربدا ندی کے کنارے پر جہان راجہ بل جگ کرتے تھے آکر کھڑے ہوگئے راجہ بل نے برہمن کا لڑکا جان کر بہت خوشی سے کہا کہ مہاراج میرے پاس آپ جگ مین آئے ہو جو کچھ ہاتھی گھوڑے رتھ مکان زمین وغیرہ مانگنا ہے مانگئے مین اوسکی تعمیل کرون بامن جی نے کہا کہ ہاتھی گھوڑے رتھ مکان مجھکو درکار نہین ہین کیون فقیر کو بہت سامان جمع کرنا نچاہیئے جتنے مین اوسکا مطلب ہو جاوے اوسیقدر مانگنا چاہیئے اور جو فقیر مطلب سے زیادہ مانگتا ہے اوسکو پرمیشر سے سزا ملتی ہے مین اکیلا ہون مجھکو تین قدم زمین اپنے قدمون سے ناپ کر چاہیئے وہ آپ دیجئے اوسمین میرا مطلب ہو جائے گا راجہ بل نے کہا کہ بیرکومار آپ کی بات بہت بوڑھے پنڈتون کی ایسی آزادانہ ہے مگر مجھکو افسوس ہے کہ آپ اپنے مطلب حاصل کرنے مین بالکل نادان ہو کہ مجھ سے صرف تین قدم زمین مانگی مین دیپ کا دینے والا راجہ ہون اور جو سائل میرے پاس آتا ہے اوسکو پھر دوسری جگہ سوال کرنا نہین پڑتا ہے اور مین کبھی سائل سے نا نہین کرتا ہون بامن جی نے کہا کہ راجہ آپ سچ کہتے ہو جو کوئی سخی ہوتا ہے وہ اپنی جان دیدینے کو بھی تھوڑا جانتا ہے اور آپ کا خاندان تو سخاوت شجاعت وغیرہ جملہ صفات مین مشہور ہے آپ کے نزدیک کوئی کام مشکل نہین مگر مین فقیر ہون جانتا ہون کہ جتنی چیزین جسم مین دانت بال کان آنکھہ وغیرہ ہین سب جسم کے ساتھہ ضعیف ہو جاتی ہین اور یہہ حرص روز بروز جوان ہوتی جاتی ہے چاہیئے جسقدر دولت ملے اور اب اگر آپ مجکو ایک یا دو دیپ دیتے تو بھی میری خواہش پوری نہوتی اسواسطے تھوڑی چیز

یعنے تین قدم زمین مین قناعت کرنا اچھا ہے اور زیادہ کی خواہش کرنا نہین اچھا یہ سنکر راجہ بل نے سنکلپ کے
واسطے پانی منگوایا اوسوقت سوکراچارج گورو بولی کہ راجہ بل تو نادان ہے یہ برہمن نہین ہین تینو لوک کے
مہاراج سری بھگوان ہین اندر وغیرہ دیوتاؤن کے بھیجنے سے تیرے پاس آئے ہین اور جو یہ تین قدم زمین
مانگتے ہین اسمین ایک قدم سے سنا تو دیپ ناپ لیوین گے اور دوسرے قدم سے سنا تو سورگ پہر والے
ناپین گے تیسرا قدم باقی رہ جاوے گا اور پہر تیرے پاس کیا باقی رہیگا کہ جس سے اپنا قول پورا کریگا
اسوجہ سے ایسے موقع پر سونک جی کی بات جو بید مین لکھی ہے اوسپر عمل کر کے انکو جواب دیدے —
سونک جی کہتے ہین کہ یہ جسم ایک درخت ہے اور درخت مین جڑ ہوتی ہے اور پھول پھل لگتے ہین
اسمین جھوٹھ یعنے مایا جڑ ہے جس سے جسم بنا اور سچ کا بولنا اسکے پھول پھل ہین اور جس درخت کی جڑ
اوکھڑ جاتی ہے وہ درخت تھوڑے دن مین خشک ہو کر گر جاتا ہے اسیطرح جو انسان جھوٹھ کو چھوڑ
دیتا ہے اوسکا نباہ نہین ہوتا ہے اور اوسوقت سوائے جھوٹھ کہہ دینے کے تیرے نباہ کی صورت
نہین ہے راجہ بل نے کہا کہ اگر جھوٹھ بولنا اس جسم کے واسطے جز اعظم یعنے جڑ ہے تو ہمیشہ جھوٹھ بولنا
چاہیے راستی سے کون کام ہے کہ جس سے نقصان جسم کا کیا جاوے یہ سنکر پہر سوکر جی بولے کہ
ہر ایک جگہ پر جھوٹھ کا بولنا گناہ ہے صرف آٹھ جگہہ کیواسطے جھوٹھ کہنے کو سونک جی لکھتے ہین
عورتون کے پاس — ہنسی کرنے مین — بیاہ مین — روزگار مین — جان جانے کے موقع مین
گائی کی حفاظت کیواسطے — برہمن کے واسطے — جان دارون کی حفاظت جان مین اور آج تیری جان جانیکا
موقع ہے کسواسطے اوسکی حفاظت نہین کرتا ہے راجہ بل بولے کہ مہاراج سونک جی کا کہنا صحیح ہے
مگر بہت جگہہ پر یہ لکھا ہے کہ یہ زمین کہتی ہے کہ مین سب پہاڑ اور درختون کے بوجھ کو سہہ سکتی ہون
لیکن جھوٹھ کہنے والے کے بوجھ کو نہین اوٹھا سکتی اسباعث سے جھوٹھ سے زیادہ گناہ کوئی نہین اور ایسا
بڑا گناہ کرکے جس کسی کی حفاظت جان ہی ہو تو بیفائدہ ہے کیون آخر ہمیشہ کوئی زندہ نہ رہیگا اور
بدنامی یعنے اجس والے آدمی کی زندگی مرنے سے بدتر ہے اور مین کہہ چکا کہ تین قدم زمین دیوُن گا
اوس سے بدلنا نہو سکے گا اس بات پر سوکر جی نے سراپ دیا کہ تیری دولت ضایع ہو جاوے اور تجھکو
پاتال مین جگہہ ملے راجہ بل نے کہا کہ مہاراج آپ کا سراپ لینا مجھکو منظور ہے لیکن قول کا بدلنا منظور
نہین ہے اور سنکلپ تین قدم زمین دینے کا کر کے بامن جی سے کہا کہ آپ زمین ناپ لیجیے اوسوقت بامن جی نے

اپنا اکھنڈ روپ جسکے ایک ایک بال مین بے شمار برہمانڈ موجود ہین ظاہر کیا اور پہلے قدم سے سات دیپ ناپ لیے اور دوسرے قدم سے ساتون سورگ اوپر والے لوک ناپے اور تیسرے قدم کے واسطے راجہ بل سے کہا کہ تیرے راج مین سات دیپ اور سات سورگ تھے وہ میرے دو قدم کی ناپ مین آگئے اب تیسرا قدم ہمارا پورا کرا ورنہ جھوٹھہ بولنے کا مواخذہ دار بن راجہ بل نے کہا کہ تیسرے قدم سے آپ میرے سر کو ناپ لیجئے بامن جی نے کہا کہ تیرا سر چھوٹا ہے اور میرا قدم بڑا ہے اسمین پورا نہ پڑے گا جسمین پورا ہوسکے وہ بتاؤ راجہ بل بولے کہ اچھا مین ایک بات آپ سے پوچھتا ہون کہ مہاجن بڑا ہوتا ہے یا دولت اوسکی بڑی ہوتی ہے اسکا جواب دیجئے اسکو سنکر بامن جی بہت خوش ہوئے اور کہا کہ راجہ بل مہاجن بڑا ہوتا ہے جسکی ذات سے سب دولت ہوتی ہے تونے اپنی ذات سے ساتون دیپ اور ساتون سورگ دیے اسوجہ سے درحقیقت تو سب سے بڑا ہے اور تیسرا قدم اپنا راجہ بل کے سر پر رکھہ دیا اور کہا کہ تونے اپنا کہنا پورا کیا اب پاتال مین جاکر راج کر و ناگے دیت و الو ناگ تیرا حکم مانین گے اور ہم تیرے سامنے ہمیشہ رہا کرین گے تجھکو راج اور بھگت دونون کام دیے گئے تب راجہ بل بھگوان کو نمسکار کرکے پاتال مین گئے اور راج و بھگت کرنے لگے

باب دوم صفت پاکیزگی مین

پاکیزگی کے معنے مین اعضائے ظاہری ہاتھہ پاؤن وغیرہ کو ہر قسم کی آلایش سے جو ممنوعات مین ہین بطہارت یعنی پاک و صاف رکھنا جس سے یہہ جسم سراپا نور ہوجاتا ہے

ذکر مہاراجہ ددیچ سورج بنسی راجہ کا مہاراجہ ددیچ اجودھیا کے مہاراج ایسے پابند طہارت اور نظافت مزاج ہوئے کہ جنکا دوسرا ہونا محال ہے ایک مرتبہ دانون نے دیوتاؤن کو بہت حیران کیا اور کسیطرح سے دانون مغلوب نہین ہوتے تھے تب تجویز ہوئی کہ کون ایسی چیز ہے جو کسیکے کاٹنے سے نہ کٹ سکے اور وہ سبکو کاٹ دے اوسکو تلاش کرکے ہتھیار بنانا چاہئے تو دانون مارے جاوین اسکے واسطے دیوتاؤن نے تمام مخلوقات کے اشیاء کو انداز کرکے یہہ صفت موصوف راجہ ددیچ کو ٹھہرایا کہ انھون نے تمام عمر ایسی طہارت سے طرح طرح کے دھرمون مین سخاوت کی ہے کہ جس سے تمام جسم بالکل نور یعنے پرمیشر کا انس ہوگیا ہے اور پرمیشر کا انس سب کو کاٹ سکے گا اور کسی سے کاٹے نہ کٹے گا اور مہاراجہ

ان سے ہڈیان جسم کی مانگ کر ہتھیار بنایا جاوے اور راجہ کے پاس برہمن بنکر یہی سوال کیا راجہ نے اسکا بہت اچھا سمجھے اور نہ سمجھا کہ چکر تیز تھے پر اپنی ہڈیان دیکر سورگ کو چل دئے جسکے بجر سے دیوتا دن نے دالون کو مار ڈالا۔

باب سوم صفت رحم مین

رحم کے معنے ہین درد مند کو دیکھکر درد مند ہو جاوے اور اپنی راحت کو اوسکی بہبودی پر قربان کرکے اوسکا درد شادی کرے ذکر مہاراجہ رگھو سورج بنسی راجہ کا ایک مرتبہ مہاراجہ رگھو کو ایک گندہرپ نے ایک پھل دیا جسکے کہانے سے آدمی پچیس ۲۵ برس کا جوان بنا رہتا ہے اور بدن سے خوشبو آتی ہے اوسکو مہاراجہ نے اوس برہمن کو دیدیا جس نے ساٹھ ہزار رانیان تک لین تھی اور جب اوس برہمن نے وہ پھل اور کو دیدیا اور دوسرے پھل کے واسطے مہاراجہ سے درخواست کی اوسکے واسطے مہاراجہ راج چھوڑ کر الکاپوری کے گئے اور الکاپوری کے جنگل مین گندہرپ کے ساتھ عجائبات کی سیر کرتے تھے اوسمین ایک جگہہ ایک بڑا کنوان دیکھہ پڑا کہ ایک آدمی نیچے کا سر کئے لٹکا یا ہے اور ہزار ہا سانپ ہین اوٹھا کئے اوسکو کاٹنے دوڑتے ہین مہاراجہ نے پوچھا کنوان اور آدمی کیا ہے گندہرپ نے کہا کہ یہ اندہ تامسہ نرک ہے اسمین وہ برہمن آکر گریگا جس نے تمہاری ساٹھہ ہزار رانیان مانگ لین ہین یہ سنکر مہاراجہ رگھو کو بڑا رحم آیا کہ ان سانپون کے کاٹنے کی تکلیف کس سے گوارا ہو سکی گی اور وہ برہمن میرے راج کا باشندہ ہے بہتر ہے کہ مین اسکے عوض اس نرک مین گرون جس سے اوسکا بچاؤ ہو جاوے اور بلا تامل وس کنوین مین گرکر سورگ باشی ہوے۔

ذکر مہاراجہ کش رگھو بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ کش مندر یا چل پہاڑ کے پاس کساوتی نگر مین راج کرتے تھے ایک مرتبہ آدہی رات کے وقت خوابگاہ مین مہاراجہ کش کے سامنے ایک عورت رنجیدہ صورت آکر کہڑی ہوئی اور ہاتھہ جوڑ کر جے جے کار کیا مہاراجہ نے پوچھا کہ میرے اس مکان مین ہر طرف پہرہ ہے اور دروازے سب بند ہین تیرا آنا کسطرح ہوا اور رنجیدہ کیون ہے میرے راج مین رنجیدہ کوئی نہین ہے اور میرے مکان مین اسوقت آنے سے کوئی مطلب ہے سچ سچ بتاوے اور یہ سمجھ لے کہ ہم رگھو بنسی راجہ ہین ہمارے خاندان مین

دو دو ان مین دیے جاتے ہین ایک غیر عورت کی چھاتی پر ہاتھ دوسری لڑائی مین پیٹھ اور جو کچھ کہنا ہے مانگ یہ سنکر عورت بولی مہاراجہ مین آدمی نہین ہون اوس پوری کی دیوتا ہون جسکو تمہارے بزرگون نے آباد کیا تھا اب جب سے مرجاد اپرسوتم اوتار سری رگھوناتھ جی نے سب وہ باسیون کو سورگ مین بھیدیا اور جگہہ خالی ہوگئی تو میری یہ خرابی ہے کہ جس جگہہ بادشاہت کا سامان ہوتا تھا وہان خس و خاشاک پڑا ہوا اور جہان راجہ لوگون کی بیٹھنے اور سونے کی عمارتین بنی تھین وہان جنگل ہو گیا اور شیر بیٹھے غراتے ہین اور آپ ایسے مہاراجہ جنہون نے رنج کا نام دنیا سے مٹا دیا ہے اوسی خاندان کے موجود ہو پھر میری دادرسی کب ہوگی یہ بات سنتی ہی مہاراجہ کس کا جی ترحم سے بھر آیا کہا اچھا رخصت ہو کلھ ہی یہان سے کوچ کرونگا اور صبح کی وقت اوٹھکر کساوتی کو راج برہمنون کو سنکلپ کر دی اور اجودہیا مین آکے اجودہیا پوری کو سرنو آباد اور تخت گاہ کیا

ذکر مہاراجہ رنت دیو چندر بنسی راجہ کا — مہاراجہ رنت دیو اپنی سلطنت کا خزانہ سب کو دیدیا کرتے تھے ایک مرتبہ قحط سالی ہوئی اوسمین یہان تک نوبت پہونچی کہ کچھ باقی نہ رہنے سے بھوکھون مرنے لگے اور اڑتالیس دن کے بعد ونچاسوین دن تھوڑی کھیر معہ جلو اجم پہونچی تھی اوسکو مہاراجہ جیسے کھانا چاہا اوسیوقت انکے رحم کے امتحان کے واسطے ایک بھوکھے برہمن نے آکر سوال کیا مہاراجہ نے اوسمین سے حصہ برہمن کو دیدیا اوسکے بعد ایک سودر آدمی نے سوال کیا مہاراجہ نے اوسکو بھی دیا اوسکے بعد ایک آدمی دو تین کتے لیکے آیا اور کہا کہ مین بھوکھا ہون اور میرے کتے بھوکھے ہین مہاراجہ نے سب کھانا اوسکو دیدیا اور بعد اوسکے پانی پینا چاہا تھا کہ ایک خاک روب نے آواز دی کہ مین پیاسا مرا جاتا ہون مہاراجہ نے پانی بھی نہ پیا اوسکو دیدیا اور ہاتھ جوڑکر پرمیشر سے بر دان مانگا کہ اسکی وہو جون مین چراچر کو جو کلیس یعنے تکلیف ہے وہ مجھکو ملے اوسوقت برہما بشن مہیس جو دیوتا ہین اور مہاراجہ کے رحم کی بہت تعریف کرکے کہا کہ یہ امتحان تمہارے دہرم کا تھا تم بڑے دہرماتما راجہ ہو اب ہمارے لوک مین چلکر آرام کرو مہاراجہ اوسیوقت سورگ کو چل دیے —

ذکر مہاراجہ دلیپ سورج بنسی راجہ کا — مہاراجہ دلیپ نے اپنے عہد سلطنت مین کہا کہ گو دین سب غریب ہین اور شیر انکو مارا کرتا ہے ایسا ہونا چاہئے اور گو کا مارا جانا بند کر دیا انکیوقت مہاراجہ بسشٹ جی کے مکان مین تھے اوسوقت بسشٹ جی کے کام دہینو نے اندازہ کیا کہ اس راجہ کے

جی مین تیچا رحم گو ون پر ہے یا اسیطرح کا حکم ہے اور ایکدن جنگل مین اپنے سامنے ایک شیر اوسنے پیدا کیا
اور شیر نے حسب عادت گو و کو دبایا اوسوقت مہاراجہ شیر کے مارنے کے واسطے اپنا تیر ترکش سے
نکالنا چاہا اوسمین سے تیر نہ نکلا اور نہ مہاراجہ کا ہاتھ ترکش سے چھوٹا تب شیر نے کہا کہ مہاراجہ مین
وہ شیر نہین ہون جو تیرے بھگانے سے بھاگ سکون مین مہادیو کا گن ہون مجھکو حکم ہے کہ جو جانور
اس جگہہ پر آوے اوسکو مارا کرے اب یہ گو و آئی ہے مین اسکو ضرور مارونگا یہ سنکر مہاراجہ نے
کہا کہ اچھا اگر تجھکو حکم ہے تو گو و کو چھوڑ کر مجھکو کھا لے اور شیر کے پاس بیٹھہ گئے اوسوقت شیر غائب
ہوگیا اور ہاتھہ مہاراجہ کا ترکش سے چھوٹا اور گو و خوش ہو کر بولی کہ یہان شیر کوئی نہین ہے مین نے تیرے
رحم کے امتحان کے واسطے یہ سب کیا تھا —

باب چہارم صفت حلم مین

حلم کہتے ہین اپنا سے کم زور اپنے اوپر زور کرے اور باوجود دستگاہ لایق اپنے دانشمندی سے
مغلوب غضب ہو کر اوس پر ہاتھہ نہ چلاوے اور ہر ایک کام کو من جانب پرمیشر سمجھے —
ذکر مہاراجہ بھرتہہ پرتہہ برت راجہ کی خاندان والے کا مہاراجہ بھرتہہ جی کے نام سے یہہ کھنڈ مشہور ہے انہون نے
تیسرا جنم اپنا انگرا برہمن کے گھر مین لیا اور پرم ہنسی دہرم جو پہلے جنم سے اختیار کیا تھا اوسی طریق
پر ہر چیز سے بے تعلق رہا کرتے تھے اس بات سے انکے بھائیون نے بیوقوف جان کر خراب
چیزین کھانے مین انکو دینا شروع کین اور کھیتون کی حفاظت کا حکم دیا اور آپ تمام
گھر اچھی طرح کھانا پینا کپڑا وغیرہ کے بندوبست اور آرام مین رہتے تھے مگر انکو کبھی اسکا رنج خفوا
نہایت خوشی سے گذرا وقات کرتے تھے — ایکدن اوسوقت کے چورون کے راجہ نے اپنے
اشٹ دیو دیبی کے سامنے بل دینے کو ایک آدمی تلاش کرایا کوئی شخص راضی نہوا تب حکم دیا
کہ وہ آدمی لاؤ جسکا کوئی وارث منع کرنیوالا نہو سپاہیون نے جنگل مین انکو پکڑ کر راجہ کے
سامنے موجود کیا اور حسب دستور اشنان پوجن کرا کے دیبی جی کے سامنے کھڑے کئے گئے
اور تلوار گلا کاٹنے کو نکالی گئی اور شراپ دیدیتے تو سرشٹ کی ناس ہو جاتی مگر اپنے حلم سے
کچھہ نہ بولے تب دیبی جی نے خود موجود ہو کر اون سب کو مارا اور اونکو چھوڑ دیا اس پر کچھہ
خوشی نہوے اوٹھہ کر پھر جنگل مین چلے گئے — اور ایک مرتبہ لاہور کا راجہ رہوگن پالکی مین

سوار کپیل دیوجی کے پاس گیان پوچھنے جاتا تھا راہ مین اوسکی پالکی کا ایک کہار بیمار ہو گیا
کہا کہ ایک کہار اور پکڑ لاوے اوسوقت سپاہی دوڑے اور کھیت کے کنارے پہ انکو موٹا تازہ
دیکھہ کر پکڑ لیا اور کہارون کے ساتھہ پالکی مین روانہ کیا اونھون نے کچھہ نہ کہا کہ مین برہمن یا ایسا
ہون پالکی اوٹھا کر لے چلے مگر دہرم شاستر مین جیسا لکھا ہے کہ چار ہاتھہ آگے زمین دیکھہ کر
قدم رکھنا چاہئے جسمین کوئی جاندار نہ دب جاوے اسطرح سے قدم اوٹھا کر رکھتے تھے اور ہر مرتبہ
پالکی اوچھلتی تھی راجہ کو بہت غصہ ہوا کہارون سے کہا کہ تم پالکی اوچھالتے ہو ہم تمکو خوب سزا دیوینگے
اونھون نے کہا کہ مہاراجہ ہماری خطا اسمین کچھہ نہین ہے یہ نیا کہار جو پکڑ آیا ہے بڑا نالایق ہے
ہمارے ساتھہ قدم نہین ملاتا ہے یہ سنکر راجہ نے بھرتھ جی سے کہا کہ شاید تو بڑی دور سے آیا ہے
اور تھکا ہوا ہے اور اکیلا پالکی کو اوٹھاے رہا اور سب سے دبلا اور بوڑھا ہے اور کھانا بھی نہین
پاتا ہے جسکی وجہ سے پالکی سیدہی نہین چلتا میرے ہاتھہ مین کوڑا ہے اسکو دیکھہ کہ مین اس سے
سب شرارت تیری دور کر دونگا تب راہ راہ چلے گا بھرتھ جی نے کہا کہ ہم بالکل بے وقوف ہین اس
کوڑے سے ہم کو راہ پہ چلانا ممکن ہے جیسے کتے کی دم کا سیدہا کرنا اور اندہے کو شیشہ دکھانا
اور بہرے کے کان مین منتر بتانا اور مردہ کے بدن مین ادویہ کرنا اور پتھر پہ کمل لگانا ناحق ہے
اوسیطرح ہمکو سمجہانا فضول اور بے مطلب ہے اور آپ نے جو کہا کہ تو دبلا اور بوڑھا اور غمگین
تھکا اور بہت دور کا چلا ہے یہ کہنا تمہارا نادانی ہے اس وجود مین جو آتما ہے وہ پیدا نہین ہوتا اور
نہ کبھی مرتا ہے اور موٹا تازہ نہین ہوتا اور کوئی بیماری اور عیب اوسکو نہین پکڑتا ہے یہ سنکر
راجہ پالکی سے اوتر آیا اور بھرتھ جی کے چرنون مین گر کر کہا کہ مہاراج مجھہ سے بڑی خطا ہوئی
مین بڑا نادان اور نالایق ہون مجھکو کچھہ سوجھتا نہین ہے اور آپ مہا سدہ پرش یا کپل دیوجی
بھگوان ہو کہ مجھکو گیان دینے کے واسطے اسجگہ درشن دیکر کرتارتھہ کیا اب جسطرح مجھکو گیان
پہنچے وہ مجھہ کا ہو وہ بتائیے اور آپ نے فرمایا کہ بہکر ماندگی نہین ہے اسمین مجھکو یہ شک ہے کہ جو
کوئی کام کرتا ہے وہ تھک جاتا ہے جیسے مین راجہ ہون لڑائی کرتے کرتے تھک جاتا ہون و
اگر کہا جاوے کہ جسم کے اندر جو آتما ہے اوسکو تھکاوٹ وغیرہ سے واسطہ نہین تو ایسا نہین ہو سکتا ہے اسوجہ سے
کہ آتما جسم کے اندر ہے اور جب جسم کو تکلیف ملی تو آتما کو بھی تکلیف پہونچتی ہوگی جیسے چولہے پر

رکھنے سے چولھہ گرم ہوتا ہے اور چولھے کے گرم ہونے سے برتن چولھی کا اوپر کا گرم ہوتا ہے اور
برتن کے گرم ہونے سے پانی برتن کا گرم ہوتا ہے اور پانی کی گرمی سے دال چاول برتن والے پختہ ہو جاتی
ہین اسیطرح اس جسم مین من بودہ چت آہنکار اور دسون اندریان جب رنج مین ہووین تب آتما کو ضرور رنج پہونچتا
ہو گا یہ سنکر بھرتھ جی بولے کہ راجہ یہ دشٹانت یعنے نظیر ویسا نہین ہے اور آتما کی نہین ہے دنیا کے بیوہار کی باتین
کیون آتما سچ ہے اور دنیا جھوٹھ ہے اور جھوٹھ کو سچ سے لگاؤ نہین ہوتا ہے جیسے کمل پانی مین
رہتا ہے اور پانی اوسکو نہین چھو سکتا ہے اور اسکا جھوٹھ ہونا دیکھ کہ تو سندھ دیس کا راجہ کہلاتا ہے
اور پالکی مین بیٹھا ہے اسمین نہ تو سچ ہے اور نہ پالکی سچ ہے اگر کہے کہ پالکی سچ ہے تو اسکا بانس
بینت پٹی وغیرہ جس سے یہ بنی ہے اوسکو ہم علیحدہ کرتے ہین اوسوقت اسکا نام نہین رہے گا اور
اگر تو کہے کہ مین سچ ہون تو ہم تیرے ہاتھ پانون سب عضو جسم کے جدا جدا کرینگے اوسوقت رہوگن
نام نہین ہو سکتا ہے جیسے ایک مکان اینٹ پتھر سے بنا ہے اور ایک ایک اینٹ اوسکی نکال کر علیحدہ
کیجاوے تو نام اوسکا نہین رہتا ہے اور اس زمین سے ایک ایک ذرہ علیحدہ کیا جاوے تو اسکا نام
نہین رہے گا اسیطرح دنیا اور سب چیز دنیا کی جھوٹھ ہے اور آتما سچا ہے کہ کوئی انگ کسیکے
نہین بنا کر اونکے علیحدہ ہونے سے غائب ہو جاوے یا جسم کی تکلیف سے اوسکو تکلیف پہونچے اسکو سنکر رہوگن
کپل دیوجی کے پاس نہین گیا راہ سے لوٹ آیا —

ذکر مہاراجہ امبرکھ سورج بنسی راجہ کا — ایک مرتبہ مہاراجہ امبرکھ برندابن مین جسمی ایکادشی کا
برت کرکے دوادشی کو پارن کرنا چاہتا تھا اوسوقت دس ہزار بدیارتھی لیکر دورباسا رکھ آئے اور
مہاراجہ سے کہا کہ ہمنے کل برت ایکادشی کا کیا تھا آج جلدی ہمکو پرشاد ملے مہاراجہ نے کہا کہ بہت اچھا
پرشاد طیار ہے ابھی پائیے رکھ جی نے کہا کہ جمنا مین اشنان کرکے آتا ہون وہ جمنا پر اشنان
کرنے گئے اور ایسی دیر کی کہ دوادسی جو برت کے پارن کرنے کی ساعت ہے گذری جاتی تھی اوسوقت
مہاراجہ نے برہمنون سے پوچھا کہ دوادسی مین پارن کرنے سے مجھکو برت کے نہ پھل ہونیکا گناہ لگتا ہے اور برہمنکو
بدون بھوجن کرائے پارن کرنے مین سنکلپ چھوڑنے کا گناہ ہوتا ہے اسمین اسوقت مجھکو کیا کرنا چاہیے
برہمنون نے کہا کہ آپ تھوڑا پانی پی لیجیے پانی کا پینا کھانا ہے اور کھانا بھی نہین ہے مہاراجہ نے ویسا ہی
کیا اتنے مین دورباسا رکھ آئے اور مہاراجہ کو دیکھ کر کہا کہ تونے ہمکو بھوجن کرانے کو کہہ کر بدون بھوجن

کر اسکو خود کھا سکے لیاقت اسکی سزا کے واسطے تجہکو بہی بد دعا دیتا ہون اور اپنی بد دعا سے
ایک صورت نہایت خراب پیدا کی کہ جسکی آنکھون سے آگ نکلتی تھی وہ تلوار ہاتھ مین لئے مہاراجہ سامنے
دوڑی اور سودرسن چکر جو سری پرمیشر کے ہاتھ مین سے ہمیشہ مہاراجہ کے پاس تھے مگر مہاراجہ نے بوجہ فرط
حلم سے کچھ خیال نہ کیا کہ رکھہ جی نے ناحق سراپ دیا یا یہ سراپ جو سامنے آتی ہے کیا کیا چاہتی ہے کہ چپ
کھڑے رہے جب سودرسن جی نے دیکھا کہ مہاراجہ بولتے نہین اور یہ آفت قریب آیا چاہتی ہے تب خود
دوڑے اور اوسکو جلاکر دوربا سارکہ کو بھگایا وہ ذکر صفت بارہوین مین لکھا ہے —

باب پنجم صفت سخاوت مین

سخاوت کے معنے مین اپنی دولت جو مشقت ذاتی و فعل حلال سے حاصل کی ہے اوسکو بہ رضا و خوشی
دوسرے کو دیدے — ذکر مہاراجہ رنتی دیو جی راجہ کا — مہاراجہ رنتی دیو جی جب تخت
نشین سلطنت ہوئے انکے ہاتھہ سے سب دیوتا عاجز ہوکر سری پرمیشر سے داد خواہ ہوئے پرمیشر نے
کہا کہ اس راجہ سے لڑکر تم لوگ کسیطرح سر برنہوگے صرف ایک صورت اسکے ہارنے کی ہے
کہ یہ راجہ جیسا بہادر ہے اوس سے زیادہ سخی ہے کہ کسی سایل کو اپنے دروازہ سے خالی نہین پھیرتا
سو تم لوگ برہمن بنکر اوسکے دروازہ پر دوپہر کے وقت سوال کرو اور جب وہ پوچھے کہ کیا
مانگتے ہو تب کہو کہ ہم تمہاری زندگی کو مانگتے ہین دیجئے وہ اوسیوقت اپنا جان دیدیگا غرضکہ
دیوتاؤن نے برہمن کی صورت بنائی اور دوپہر کے وقت راجہ رنتی دیو جی کے دروازہ پر جاکر
راجہ سے وہی سوال کیا اونے بہت خوش ہوکر کہا کہ واہ کیا اچھا برہمن تم نے آج مجھسے مانگا دیکھو
اس دنیا مین انسان کا جسم پاکیزہ جو کوئی کسی کے کام مین نہین آتا ہے اوسکا زندہ رہنا بیفائدہ ہے
چاہیے کام نکالنے مین جان جاتی رہے مگر عذر نہ کرنا چاہئے اسواسطے کہ یہ جسم معہ تمام شے متعلقہ
ایکدن خود بخود چھوٹ جاویگا اور جسنے جسم کو یا اسکی متعلقہ اشیا کو ارادہ کرکے دوسرے کے کام مین
دے دیا اوسکو آفرین ہے اور اوسیوقت اپنا جان چھوڑ دیا —

ذکر راجہ بیربریک کا — مہابھارت مین اٹھارہ کھونی دل جمع ہوئی اوسمین راجہ بیربریک نے اور تین تیر ہاتھہ مین لئے سری کرشن
جی نے پوچھا کہ تم کسطرف شریک ہوئے اور تین تیر کیون رکھتے ہو راجہ نے کہا کہ جسطرف شکست
ہوگی اوس طرف مین شریک ہونگا اور تین تیر اسواسطے رکھتا ہون کہ ایک تیر جب چھوڑونگا تب سب

آدمیون کی موت کی جگہہ پر جسم مین اپنا نشان بناکر لوٹ آویگا اور دوسرے تیر کو جب چھوڑونگا تب اونہین نشانات پر لگ کر سب کو مار ڈالے گا اور تیسرا تیر میرے پاس ہے وہ کسی طور پر موجود رہیگا اسواسطے سری کرشن چندر نے کہا کہ ہمکو اسکی صداقت کسطرح ہو کہ یہ تیر کہ ہر ایک آدمی کی موت کی جگہہ پہچانکر اور نشان بنا کر لوٹ آویگا کہا کہ ابھی دیکھئے اور تیر مین شنگرف لگاکر چھوڑا اوسنے سب کے جسم مین لگ کر موت کی جگہہ پر نشان کیا اور سری کرشن چندر کے پانون کے تلوے مین نشان کر کے لوٹ آیا تب کرشن چندر نے سوچا کہ اس مہابھارت مین جو پانڈون وغیرہ کنورون کی شکست ہوگی اور جیت ہوئی جودہشتر وغیرہ پانڈوان کی اور یہ راجہ جسوقت اونکا شریک ہوجاویگا پھر اونکا ہارنا ناممکن ہے اور جو مطلب سوچا ہے رہ جاویگا اسواسطے پوچھا کہ تمھاری بہادری ہم پر ظاہر ہوگئی تم سچے بہادر اور اپنے وقت کے بے مثل ہو مگر بہادری تمھاری اگر سخاوت کے ساتھہ ہوتی یعنی تمھارے جسم مین سخاوت بھی ہوتی تو نہایت بزرگی تھی اوسنے کہا کہ سخاوت اسکی المضاعف رکھتا ہون کہا اسکی تصدیق کسطرح ہو اوسنے کہا کہ مشکل سے مشکل کام مانگکر دیکھئے کرشن چندر نے کہا کہ اپنا سر کاٹ دیجئے کہا کہ بہت اچھا لیجئے مگر مین اس لڑائی کے دیکھنے کو واسطے آیا تھا اور جیسے ساتھہ آرزو کا باقی رہ جانا اچھا نہین ہے اسکی کوئی تدبیر کر دیجئے کرشن چندر نے کہا کہ اچھا ہم لڑائی اسکی تم کو دکھا دینگے اوسنے اوسیوقت اپنا سر کاٹ دیا کرشن چندر نے ایک بلند جگہہ پر اوسکو تیرون پر رکھہ دیا وہ لڑائی دیکھتا تھا اور جب مہابھارت ارجن اور بھیم پتامہ وغیرہ پانڈون مارتے تھے اوسوقت جوش بہادری سے خوش ہو کر قہقہہ مارتا تھا اور تیرون کے اوپر سے جست مارکر اوپر اوڑتا تھا اور بیٹھہ جاتا تھا

ذکر مہاراجہ کرن چندربنسی راجہ کا۔ مہاراجہ کرن چندربنسی راجہ کی سخاوت تین صفت کے ساتھ تھی اول یہہ کہ جو سایل راجہ کے پاس آتا تھا اوسکو اوسکے کہنے سے زیادہ جسقدر سایل مانگتا تھا راجہ اوسکا دونا حصہ زیادہ دیتے تھے دوسرے بعد دینے کے سایل سے عذر نہ کہہ دینے کا کرتے تھے تیسرے دور تک پہونچانے جاتے تھے اور مہابھارت مین درونا چارج نے اندازہ کیا کہ راجہ کرن کے ہاتھہ کرن یعنی دہینا سورج کا بیٹا ہے وہ جبتک ہاتھہ آویگا انکو کوئی مار نہین سکتا ہے اور مہابھارت مین ارجن چندر اور کرشن چندر کو چھوڑ کر سب بہادرون کو کھیت مین آجانا چاہئے اسواسطے راجہ

کرن کے پاس گئے اور سورج کو نچ مانگی راجہ نے اوسیوقت اپنا جسم پھاڑ کر نکال دیا تا نہ کی —
ذکر مہاراجہ ہرش چندر سورج بنسی راجہ کا مہاراجہ ہرش چندر ایکمرتبہ شکار مین شہر سے باہر ہو گئے اوسوقت بسوامتر نے
انکی سخاوت کی امتحان کے واسطے جنگل مین تین صورتین بنائین ۱ برہمن ۲ لڑکا ۳ لڑکی اور مہاراجہ
سے کہا کہ آپ اپنے راج مین سب لڑکیون کا بیاہ کر دیا کرتے ہو اب میری لڑکی بیاہ کے لایق ہے
اور لڑکا بہی مل گیا ہے اسکا بیاہ کر دیجئے مہاراجہ نے کہا کہ جنگل مین میرے پاس کیا ہے جس سے
بیاہ کیا جاوے اجودہیا چلو وہان ہو جاسے گا اونہی نے کہا کہ جو کچہہ دینا چاہئے اوسکا سنکلپ
کر کے اسیجگہ بیاہ کر دیجے بیاہ کا کام یا اور کار خیر آیندہ وقت پر اوٹہا رکھنا نہ چاہئے مہاراجہ نے کہا کہ
بہت اچہا کیجئے اور بیاہ کر کے لڑکی سے کہا کہ مجہسے کچہ مانگ اوسنے کہا کہ تو میرے مانگنے پر دیگا
یا نہ دیوے گا مہاراجہ نے کہا کہ ضرور دیونگا میرے خاندان مین سایل کا سوال رد اور اپنا قول جہوٹہ
نہین ہوتا ہے اوسنے کہا کہ جو کچہہ دولت تیری بادشاہت مین ہے سب مجہکو دیدے مہاراجہ نے
خوش ہو کر سنکلپ کر دیا اوسکے بعد منی جی بولے مہاراجہ مجہکو بہی کچہ دیجئے مہاراجہ نے کہا کہ مانگئے
اونہون نے سوا من سونا مانگا مہاراجہ نے کہا کہ سوا من سونے پر مجہکو فروخت کر لینا اور شہر مین آکر
سب بادشاہت لڑکی کو دیدی اور برہمن کے ساتہہ مع رانی و لڑکا روانہ ہو کر کاشی جی مین سوا من سونے پر فروخت ہو گئے
ذکر مہاراجہ رگہو سورج بنسی راجہ کا — مہاراجہ رگہو ایک مرتبہ سری
گنگا جی آشنان کرتے تہے ایک برہمن نے مہاراجہ کی ساٹہہ ہزار رانیون کو دیکہہ کر ارادہ کیا کہ ایک رانی
اسمین سے مجہکو مل جاتی تو اچہا تہا مہاراجہ نے کہا کہ کیا مانگتا ہے کہا ایک رانی چاہتا ہون کہا کہ ان
سب مین دیکہہ کرے نے جب برہمن سب کو دیکہہ آیا اور ایک دوسری سے فرق کمی بیشی نہ کر سکا کچہہ نہ بولا
مہاراجہ نے کہا کہ بولتا کیون نہین ہے کہا کہ آپ کی سب رانیان ہیچ یکمیں ایک سے ایک زیادہ ہے اور
مین ایک رانی لینا چاہتا تہا اب میری عقل حیران ہے کہ کسکو لینا کہون اور کسکو نہ کہون مہاراجہ نے
کہا کہ سب لیوے گا کہا ہان اوسیوقت ساٹہہ ہزار رانیان کا سنکلپ کر کے اوسکو دیدیا اور ذلتی زر کا
بے مانگے اوسکے اونکے خرچ کے واسطے دیے — اور جب ساتو دیپ کا راج کر کے بسوجت
سنگ کی اوسمین تمام دولت اپنی اسطرح پر پہونکدی کہ سوائے مٹی کے برتنون کے رفع ضروریات تک کا سامان باقی نہ رہ گیا
— ذکر مہاراجہ نرگ سورج بنسی راجہ کا — مہاراجہ نرگ نے اپنے عہد سلطنت مین

گوون کے سنکلپ کرنیکا معمول کیا اور اس کثرت سے گوؤن معہ لوازم اوسکے دان کی ہین جسکا حساب ناممکن ہے چاہئے آسمان کے ستارہ اور زمین کے ذرہ حساب مین آجاوین مگر مہاراجہ جی کی گوون کا حساب نہو سکیگا تمام عمر مین جو دولت سلطنت کی حاصل ہوئی وہ سب اسی کام مین خرچ کی اور اپنے نفس کی ضروریات مین کچھہ نہ لگایا۔

ذکر مہاراجہ جودہشٹر چندربنسی راجہ کا مہاراجہ جودہشٹر نے اپنے عہد سلطنت مین دستور کیا کہ روز برہمن اٹھاسی ہزار برہمنون کو کھلا دیا لیوین تب کھانا کھاوین اور اپنی حیات تک یہی کیا۔

باب ششم صفت قناعت مین

قناعت کے معنے ہین تھوڑی چیز کو بہت جاننا اور جو کچھہ بیواسطہ وغرض مل جاوے اوسکو خوش ہوکر غنیمت جاننے اور زیادہ کی حرص کی نہ کرے۔

ذکر مہاراجہ نمی سورج بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ نمی نے ایکمرتبہ جگ کیواسطے بششٹ جی مہاراج سے کہا اور اوسیوقت بششٹ جی کو اندر نے بولایا اور اندر لوک مین اندر نے اپنی جگ کرانا بششٹ جی سے شروع کردیا تب مہاراجہ نمی نے انتظار کیا کہ بششٹ جی مہاراج جگ کرکے آوینگے اور دنیا مین زندگی کا اعتبار کچھہ نہین ہے ایسا کام اوٹھا رکھنا نہ چاہئے اور [illegible] جگ شروع کرادی اوسوقت بششٹ جی اندر لوک سے آئے اور جگ مین اپنے نہ بولانے پر مہاراجہ کو سراپ مرجانیکا دیا مہاراجہ اوسی ساعت مرگئے اور جب جگ پوری ہوئی دیوتاؤن نے خوش ہوکر مہاراجہ کو زندہ کردیا اور کہا کہ ہم سے کچھہ بردان مانگو مہاراجہ نے کہا کہ ہم نے موت بیواسطہ وغرض پائی ہے اوسی مین ہمکو خوشی ہے زندگی کی خواہش نہین رکھتے اب ہمکو یہ آشیرباد دیجئے مہاراجہ ہم نذر ہے دیوتاؤن نے کہا کہ اچھا اوسیوقت مہاراجہ پھر مردہ ہوگئے۔

ذکر مہاراجہ دیواپی چندربنسی راجہ کا۔ مہاراجہ دیواپی اپنے بھائی سنتن سے خفا ہوکر جنگل مین جا بیٹھے تھے اور مہاراجہ سنتن راج کرتے تھے ایکوقت بارہ برس تک راج مین پانی نہ برسا برہمنون نے بچار کرکے مہاراجہ سے کہا کہ پانی کا نہ برسنا مہاراجہ دیواپی کی خفگی کا باعث ہے اگر وہ جنگل سے آکر راج کرین تو پانی برسے یہ سنکر مہاراجہ سنتن جنگل مین گئے اور راج کرنے کے واسطے عرض کیا اونھون نے منظور نہ فرمایا کہ ہم اسی جنگل پہاڑ مین پڑے رہنے کو راج جانتے ہین تم لوٹ کر خوشی سے راج کرو پانی برسیگا تب مہاراجہ سنتن لوٹ آئے اور جیسا مہاراجہ دیواپی نے کہا تھا اوسیطرح دیس مین پانی برسا پایا۔

باب ششم صفت سلیم الطبعی مین

سلیم الطبعی کے معنی ہین شور و شر سے پرہیز کرے اور باوجود مقدرت و کمال کے کسی سے تیزی بات نہ کہے اور نہ برخلاف وضع کام کرے —

ذکر مہاراجہ امبریکہہ سورج بنسی راجہ کا — مہاراجہ امبریکہہ کو سری پرمیشر نے سوروپ میں ایسا دیا تھا کہ سبکا سامنا کوئی نہین کر سکتا تھا اور چاہتے تو اپنے زور سے ہر ایک کو گزند دیدیتے بلکہ کوئی دیوتا باقی نہ رکھتے مگر کبھی کسی سے شور و شر نہ کیا اور نہ یہ مانا کہ سوورسن چکر ایشر کے شکست ہمارے پاس ہے —

باب ہشتم و نہم صفت تزکیۂ نفس و پاسداری حواس مین

تزکیۂ نفس کے معنے ہین نفس امارہ کو طرح طرحکی خواہشون سے پاک کرنا اور پاسداری حواس یہ ہے کہ حواس خمسہ جو اپنے کام مین لاپرواہی ظاہر ہیں نیک بد مصروف رہتے ہین اونکو نفسے اختیار کر دینا — ذکر مہاراجہ جنک سورج بنسی راجہ کا — مہاراجہ جنک مین نہ دو نو صفتین اسدرجہ کو پہونچین تہین کہ ایک ہاتھ پہول رکھتے تہے اور دوسرا ہاتھ کڑاہی گرم تیل مین اور پہول کی ٹھنڈک اور کڑاہی والے گرم تیل کی گرمی اثر نہین کرتی تہی اور تمام عمر دنیا مین سلطنت کا کام کیا مگر نفس کی خواہش اور حواسون کی مختاری کبھی کسی کام مین نہوئی پرم ہنس سکدیو جی نے مہاراجہ جنک سے سوال کیا کہ دنیا دار کیسی ساتھ رکھ دنیا سے علحدہ ہونا کسطرح ہوتا ہے کہا مہاتما لوگ دنیا مین رہتے ہین گو دنیا سے علحدہ رہتے ہین جیسے کمل پانی مین پیدا ہوتا ہے اور پانی اوسکو کبھی نہین چہو سکتا —

باب دہم صفت ریاضت مین

ریاضت کے معنے ہین اپنا دہرم کرنا اور اوس دہرم کی تکلیفات کو گوارا کرکے بر خاستہ خاطر نہونا ذکر مہاراجہ ہرشچندر سورج بنسی راجہ کا — مہاراجہ ہرشچندر کو جسوقت بسوامتر جی نے تمام سلطنت لیکر اپنے سوا من سونا پانے کے واسطے مع مہارانی و لڑکا فروخت کرنے لے چلے اوسوقت راہ مین دہوپ کی شدت ایسی ہوئی کہ درخت جلنے لگے اور پیاس کی شدت سے جان نکلنے کے قریب ہوا تب بسوامتر نے پانی لاکر مہارانی سے کہا کہ پانی پی لے اوسنے کہا کہ مہاراجہ پانی پی لیوینگے تب مین پانی پی سکتی ہون بدون اسکے میرا دہرم نہین ہے اور راجہ کے نزدیک پہونچا اوسنے کہا کہ جب تک

میرے ماتا پتا پانی نہ پئین گے تب تک مین پانی نہین پی سکتا ہون اور مہاراجہ سے کہا اونھون نے
جواب دیا کہ جب سنکلپ پورا ہوجاے گا تب پانی پیونگا بعد ون سنکلپ پورا ہونے مینہ برسا اور دہرم کہانی دینیکا
نہین ہے اور بنارس مین پہونچکر ہوا ایک چنڈال کے ہاتھہ اور مہارانی معہ لڑکا ایک برہمن کے ہاتھہ فروخت ہوئے
اور سد ون سے مہاراجہ مرگہٹ مین رہکر ہر ایک مردہ کے کفن سے سوا و بالشت کپڑا اور سوا روپیہ
حق اپنے مالک کا مردہ کے وارث سے تحصیل کرتے تھے اور کچہہ دن بعد انکی مہارانی اپنا لڑکا مردہ
مرگہٹ مین رکھنے کے واسطے لائین مہاراجہ نے دہرم کی پابندی سے بدون کپڑا اور سوا روپیہ
رکھنے نہ دیا اور بعد اوسکے وہان کے راجہ نے انکی مہارانی کی گردن مارنیکو حکم دیا اوس پر بھی
مہاراجہ نے درگذر نہ کی تہی کہ اوسیوقت سری پرمیشر نے آپ موجود ہوکر انکے ہاتھہ سے بچا لیا او
مردہ لڑکا زندہ کرکے پھر سا توپ کی سلطنت دیدی اور کہا کہ مہاراجہ یہ سب کام تمھاری دہرم کے
امتحان کا تھا جو سبوامتر نے کیا اوسوقت سے پھر مہاراجہ نے سلطنت کی۔

باب یازدہم صفت فہم مین

فہم کے معنے ہین دوست دشمن کو پہچاننا۔ ذکر مہاراجہ بھولاش راجہ بہرت کے خاندان والے کا
مہاراجہ پرتھو نے ننانوے ۹۹ جگ کرکے ایک جگ اور شروع کی اندر نے سوچا کہ ستک کرت یعنی
سو جگ کا کرنیوالا میرا نام ہے اور مہاراجہ پرتھو جی اپنی یہہ جگ پوری کرکے میرا نام مٹایا چاہتے ہین
جسطرح ہوسکے جگ پوری نہونی دینا چاہئے مگر جو گھوڑا جگ کا چھوڑا گیا ہے اوسکی حفاظت مہاراج
کمار راجہ بھولاش کرتے ہین انسے لڑائی کرکے بچاو نہین ہوگا کوئی فریب کرکے کام کرنا چاہئے او
۹۹ ننانوے مرتبہ فقیرون کی صورت بنا کر گھوڑا چورانا چاہا مگر مہاراجہ بھولاش نے اپنی فہم سے پہچان لیا
کہ یہہ فقیر نہین ہے میرا گھوڑا چورانیوالا اندر ہے اور گھوڑا اپنا چورانے نہ دیا۔

باب دوازدہم وسیزدہم صفت عفو تقصیر وصبر مین

عفو تقصیر کے معنے ہین خطاوار کی خطا معاف کرنا اور کینہ اوسکا جی مین نہ رکھنا اور صبر کے معنے ہین
خاطر خواہ کام کے نہونے سے رنجیدہ نہ ماننا۔ ذکر مہاراجہ امبریکہ سورج بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ
امبریکہ کو سراپ دینے سے جب دروباسا رکھی کا پیچھا سودرسن چکر نے کیا اوسوقت رکھی جی
برمہا مہادیو بشن کے پاس گئے سب نے جواب دیا کہ تمھاری خطا مہاراجہ معاف کرین تو سودرسن

جی سے نجات ملے گی اور سوا اسکے کسیطرح کسی کے امکان کی بات نہین ہے تب لکھہ جی مہاراجہ کے پاس آئے مہاراجہ نے بالکل خطا معاف کر کے سوورسن جی سے بچا لیا عفو تقصیر اسکا نام ہے کہ اپنے دشمن پر اختیار انتقام رکھہ کر درگذر کیا اور جسدن سے رکھہ جی کو سوورسن جی نے بھگایا تھا اوس دن سے اس دن تک ایک سال کا عرصہ ہو گیا مگر مہاراجہ نے بالکل کھانا پینا نکیا برابر صبر کئے کھڑے رہے اور جب رکھہ جی کو بید شاد کھلا چکے تب خود کھایا صبر اسکو کہتے ہین

باب چہاردہم صفت علم مین

علم کے معنے ہین بید پوران کو پڑھ کر سمجھے اور عقل سے وہ علمی کام کرے جو مفید عام اور یادگار زمانہ ہو۔ ذکر مہاراجہ سیم بھو منو اور راجہ کا۔ مہاراجہ سیم بھو منو جنھون نے سب سے پہلے سلطنت کی بنا ڈالی ہے اونھون نے بید پران کو پڑھ کر اپنے علم سے جتنے قانون سلطنت داری اور عدالت گستری و رعایا پروری کے ہین جاری فرمائے جسمین سے منو اسمرت کرورہا برس سے یادگار زمانہ و دستور العمل راجگان ہے اور باعث حیات جاودانی رہے گی۔ ذکر مہاراجہ راون لنکا پوری والے کا۔ مہاراجہ راون نے بید پر ٹیکا لکھا وہی باعث یادگاری ہے اور نہ وہ خود ہے اور نہ کوئی شے اوسکی باقی ہے۔

باب پانزدہم صفت عقل مین

عقل کے معنے ہین نیکی اور بدی کو پہچان کر کام کرنا اور دیدہ و نادیدہ امور پر واقفیت رکھنا۔ ذکر مہاراجہ ارجن چندر بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ ارجن جسکو سہسرابا ہو کہتے ہین ایسا عقلمند ہوا کہ اسکی تمام سلطنت مین جو کوئی اپنے جی مین ارادہ گناہ کرنی کا کرتا تھا اوسکو اوسی وقت سمجھ جاتا اور ارادہ کے ساتھہ اوس جگہہ پہونچکر سزا دیتا تھا اور کہتا تھا کہ۔ علاج واقعہ پیش از وقوع باید کرد۔ اور صحت حواس وغیرہ مین جیسا موصوف تھا وہ ذکر صفت ۱۳ و ۴۲ کے بیان مین لکھا ہے۔

باب شانزدہم صفت حق شناسی مین

حق شناسی کے معنے ہین دنیا کو جھوٹھ اور سری پرمیشر کو سچ جانتا۔ ذکر مہاراجہ پرہلاد دیتبنسی راجہ کا۔ مہاراجہ ہرن کشب نے اپنے بڑے بیٹے پرہلاد جی کو راج نیت پڑھنے کیواسطے

لیبھاؤ لا اونھون نے ہر علم کو دیکھہ کر صرف رام نام ہی کام رکھا اور باقی علمون پر توجہ نہ کی ایک دن ہرن کشب نے امتحان کیا پرہلاد جی نے کہا کہ تمام بیدون اور شاسترون وغیرہ کا خلاصہ رام نام ہی اوسکو مین نے یاد کیا ہے اور نو طرح کی بھگت سری پرمیشر کی ہی وہ کام مین نے اختیار کیا —

کانون سے پرمیشر کی کتھا سننا	عقل سے پرمیشر کی کتھا سمجھنا	پرمیشر کی کتھا زبان سے کہنا
پرمیشر کی کتھا یاد کرنا	پرمیشر کے چرن کمل پر پوجا چڑھانا	پرمیشر کی استتت کرنا ٭
پرمیشر کو اپنا مالک جانتا	پرمیشر کو اپنا دوست ماننا	پرمیشر کی راہ مین اپنا کو جان و مال سمیت نثار کرنا

یہ سنکر ہرن کشب نے پرہلاد کو اوٹھا کر زمین مین پٹک دیا اور کہا کہ ہمارے دشمن دیوتاؤن نے اسکو خراب کر ڈالا ہے کسیطرح کی تکلیف دیکر اسکی عادت چھوڑانا چاہیے اوسکے واسطے ہاتھیون کے پانون کے نیچے دبوایا پہاڑ سے زمین پر گرایا آگ مین جلایا پانی مین باندہ کر ڈبوایا کھانے مین زہر دیا زہردار سانپون اور بچھوون سے کٹوایا بہت دن کھانا نہ دیا منترون کا پریوگ کیا لیکن پرہلاد جی نے صرف پرمیشر سے کام رکھہ کر اپنا طریق نہ چھوڑا جسکی بدولت پرمیشر بھگتون مین بھگت راج کہے گئے —

باب ہفتدہم صفت فرمانروائی مین

فرمانروائی حکم جاری کرنیکو کہتے ہین اور فرمانروا یعنے بادشاہ سچا وہ ہے جسکا حکم نہ روکے — ذکر مہاراجہ پریہ برت سرشٹ کرتا راجہ کا — مہاراجہ پریہ برت نے جو رتھہ رات اندھیرا مٹانے کو بنایا تھا اوسکے نشان سات مرتبہ پہیہ کی آمدرفت سے سات دیپ یعنے ٹاپو اور گرد ہر ایک کے ساتھہ سمندر بن گئے تھے جسکا ذکر صفت ۲ کے بیان مین لکھا ہے اونکو دیکھہ کر تجویز کیا کہ ساتون سمندرون مین صرف خالی پانی ہونے سے کچھہ کام نہین ہے چیز وہ چاہیئے جس سے ہماری رعایا عمدہ عمدہ اشیا کو باسانی پاوے اور حکم دیا کہ ایک سمندر مین نمک ہو جاوے اور دوسرے مین میٹھا رس اونکھہ کا بے اور تیسرے مین دودہ اور چوتھے مین دہی اور پانچوین مین صاف پانی اور چھٹوین مین گھی اور ساتوین مین شہد وہ سب انھین چیزونکے ہو گئے اور ساتون دیپ کے گرد موجود ہے — نام ساتون دیپ کا —

جمبو دیپ	پلکھہ دیپ	شالملی دیپ	کشش دیپ	کرونچ دیپ ٭

ست کدیپ پدسکر دیپ

ذکر مہاراجہ پرتھو راجہ پرتھ برت کے خاندان والے کا ـ مہاراجہ پرتھو نے اپنے عہد سلطنت مین زمین کو حکم دیا
کہ تمام انسان اور حیوان کی غذا پیدا کیا کر تب سے ہر قسم کے غلہ وغیرہ کی پیدائش ہونی لگی اور ہمیشہ کیواسطے
زمین مواسطہ رزق ہر ذیحیات ہوئی اور انتظام اسکا صفت ۲ کے بیان مین لکھا ہے ـ
ذکر مہاراجہ ہرن کشب دیتہ منسی راجہ کا ـ مہاراجہ ہرن کشب نے اپنے عہد سلطنت مین زمین کو حکم دیا
جو کسان کسی قسم کا غلہ فصل بفصل کا تجہسے مانگے اوسکو اوسیوقت دیا کرو اور ایک دفعہ کی تخم ریزی
سے اکیس مرتبہ تک غلہ پیدا ہو کر کاٹا جاوے اور ندیون کو حکم دیا کہ دودھ دہی شہد گوڑ غلیا رچہ
بہین صرف خالی پانی نہ بہین اور پہاڑون کو حکم دیا کہ ہیرا پنا وغیرہ جواہرات ہمارے واسطے پیدا کرو
اور جنگلون سے کہا کہ ہاتھی وغیرہ جانور موجود کرو یہ سب تعمیل حکم کرنے لگے اور ایکدن تخت سلطنت پر بیٹھا تھا
اور بادل آسمان مین زور سے گرجا اوسکو بے ادبی سمجھ کر سزا دی اور حکم دیا کہ تخت سلطنت کے نزدیک
گرجین کبھی نہ بولنا اوسوقت سے آج تک ملتان مین بادل نہین گرجتا ہے ـ
ذکر مہاراجہ راون لنکا پوری والے کا ـ مہاراجہ راون نے اپنے عہد سلطنت مین ناگون سے حکم دیا
کہ اپنے اپنے سرون کی جواہرات جو بہت آبدار اور روشن ہوتی ہین اونکو اپنے سرون سے اوتار کر رات
بھر ہمارے مکانات مین کھڑے رہین جیسے شمع و شمعدان روشنی رہے اور کوئی سانپ زمین پر ہوکر
نہ چلے مین ٹیڑہی چال کا چلنے والا نہین رکھون گا اور ہوا کو کہا کہ ہمیشہ ٹھنڈی اور آہستہ آہستہ خوشبودار
چلے تیز اور گرم اور بدبو دار نہ چلے اور ماہتاب کو حکم کیا کہ رات کے وقت برابر پورا ہو کر نکلا کرے
ہمین کبھی اندھیرا نہو اور آفتاب کو حکم کیا کہ سخت دہوپ کبھی نہو ملایم دہوپ اوس سے نکلا کرے مین ہوتی
ہوا کرے اور دیوتاؤن سے کہ بادشاہ اندر کو حکم دیا کہ اپنی پھلواری سے کلپ برچھ کے پھول روز روز
بھیجا کرے یہہ سب تعمیل ہوتی تہی ـ
ذکر مہاراجہ دلیپ سورج بنسی راجہ کا ـ مہاراجہ دلیپ نے حکم کیا کہ میرے عہد سلطنت مین چوری نہو اور زبردست
زیر دست کو نہ مارنے کیونکہ سچی سلطنت وہی ہے جہان یہ دونو کام نہون اور ایسا قانون سب کو چوری
ایسا پاک کیا تہا کہ بید و شاستر مین چور کی لفظ لکہی دیکہکر معلوم نہین ہوتا تہا کہ چوری کس شے کا
مثل ہے اور شیر گاے برابر رہتے تھے اور شیر کی مجال نتھی کہ گاے کو دیکہ سکے ـ

باب ہفدہم صفت شجاعت مین

شجاعت کے معنے بہادری ہین یعنی حق کام پر اپنی جان کا خوف نہ کرنا ۔ ذکر ہرن ناچھ وتیر بنسی راجہ کا ۔ ہرن ناچھ کشب جی کا لڑکا ہرن کشب وتیر کا بھائی ہے اسنے پہلے امراوتی سے دیوتاؤن کو بھگایا اور سمندر مین پہاند کر برن جی سے لڑنے گیا اونھون نے ضعیفی کا عذر کرکے لڑائی نہ کی وہان سے لوٹ کر نارد جی سے پوچھا کہ میری قوم کے دشمن دیوتا کہان ہین اون سے لڑائی چاہتا ہون نارد جی نے کہا کہ پاتال کے نیچے رساتل ہے وہان دیوتاؤن کے مددگار پرمیشر کا اوتار باراہ جی ہین جو پچاس کروڑ جوجن کوس جو ہفیر زمین کو اپنے ایک دانت پر رساتل سے اوٹھائے پانی پر لئے آتے ہین اون سے تمہاری لڑائی ہوگی وہان پر جاؤ یہ سنکر اوسیوقت رساتل مین پہونچکر لڑنا شروع کیا اور ایسے ایسے گدا باراہ جی پر مارے کہ سودرسن چکر وغیرہ ہاتھ سے چھوٹ کر علحدہ ہوگئے اور باراہ جی کے ہاتھ سے مارا گیا ۔

ذکر ہرن کشب وتیر راجہ کا ۔ ہرن کشب نے جب سنا کہ ہرن ناچھ کو باراہ جی نے مارا اپنا گدا لیکر اوٹھا اور کہا کہ جہان بشن بھگوان ہین گے اونکو زندہ نہ چھوڑونگا اور چیر سامدرست لوک بیکنٹھ جہان بھگوان رہتے ہین وہان جاکر تلاش کیا بھگوان نے دیکھا کہ ابھی اسکے مرنیکا وقت نہین ہے اور کروڑون برس تک لڑائی کرنا پڑیگی اور سوائے اسکے کہ اور جگہہ چھوڑکر اسکے جسم مین گذر اور قیام کیا جاوے اورکسیطرح پناہ نہین ہے اور ہرن کشب کے جسم مین سما گئے جسوقت ہرن کشب نے بھگوان کو کہین نپایا لوٹ کر کہا کہ افسوس میرا دشمن بے مارے مر گیا مجھکو اوسکے مارنے کی آرزو باقی رہ گئی ۔

ذکر باناسر وتیر بنسی راجہ کا ۔ باناسر کے ہزار ہاتھ تھے اور شو میر پہاڑ کے دکھن طرف سونت نگر مین تخت گاہ بناکر سلطنت کی جسوقت لڑائی کرنے کیواسطے دیوتاؤن کی طرف متوجہ ہوا وہ سب بھاگ نکلے تب سری مہادیوجی کے پاس جاکر کہا کہ مجھکو آپ نے ہزار ہاتھ دیے اوسکی زور آزمائی کیواسطے مین زمین تھامنے والے ہاتھیون کے پاس گیا اونھون نے سامنا نہ کیا اور پہاڑون پر ہاتھ مارا وہ بھی سختی کو اوٹھا نہ سکے ایک بے حقیقت ملایم چیز کی طرح مل گئی اور جو کوئی لڑنیوالا نہین ملتا ہے سو یہ میرے ہاتھ کھجلاتے ہین اور ناحق بوجھ ہین آپ یاد کرکے کسی جگہہ میرے ساتھہ کا لڑنیوالا بتاے مہادیوجی نے کہا کہ ایک لڑنیوالا تجھکو ملیگا منتظر رکھہ باناسر نے کہا کہ کب ملیگا مہادیوجی نے کہا کہ جسدن تیرا یہ بیرہ ورعدالت کا بدون ہوا ہین گرپڑے اوسی دن مین تیرے ساتھہ لڑنیوالا

بانا سر بہت خوش ہوا اور مکان پر آنکر نوکرون کو حکم دیا کہ اس پہرہ کو نگاہ رکھو کہ خود بخود کب کہتا ہے
تعمیل اوسکے نوکرون نے نگاہ بانی شروع کی اتفاقاً ایک دن بیدون ہوا وہ پہرہ گرا نوکرون نے جاکر راجہ
عوش کی بانا سر بہت خوش ہوا اور مہادیو جی کے پاس جاکر اوسکی اطلاع دی مہادیو جی نے کہا کہ خوب
فوجین طیار کر بڑے بہادر اور زور دار سے تجھکو لڑنا پڑیگا اوسی عرصہ مین سری کرشن چندر کے پوتا
انرودہ جی سونت نگر مین آکر بانا سر کے پاس قید ہوگئے اسکی خبر پاکر سری کرشن چندر بارہ اچھوہنی
دل فوج سے بانا سر پہ چڑھائی کی اور بانا سر بھی بارہ اچھوہنی دل فوج لیکر شہر کے باہر مقابل ہوا
سری کرشن چندر نے سو برس جنگ سے بانا سر کے ہاتھ کاٹنا شروع کئے جب چار ہاتھ باقی رہے
اور بانا سر لڑائی سے خوب آسودہ ہوگیا تب مہادیو جی نے آکر بانا سر کو چھوڑا دیا اور انرودہ
جی کو سری کرشن چندر کے ساتھ کرکے لڑائی موقوف کرا دی — ذکر بھیکم پتامہ چندر بنسی
راجہ کا — ایک مرتبہ پرسرام جی چھتریون کو مارتے ہوئے بھیکم پتامہ کے پاس پہونچے اور کہا
کہ ہم وہ پرسرام ہین جنھون نے اکیس مرتبہ چھتریون کو مارکر دنیا کو صاف کیا ہے بھیکم پتامہ نے
کہا کہ مہاراج اوس وقت ہم نہین تھے اب ہم ایک چھتری موجود ہین ہم کو مارو تو سب چھتریون کا
مارنا صحیح سمجھا جاوے اور لڑائی شروع کی اوسمین پرسرام جی کو سوائے بھاگنے کے اور کسیطرح
بچاو دیکھہ نہ پڑا لڑائی چھوڑکر بھاگ گئے —

باب نوزدہم صفت اقبال مین

اقبال اسکا نام ہے کہ اپنے کرنے سے اور بدون اپنے کئے خاطر خواہ کامون کا سر انجام مدد غیبی سے
ہو جاوے — ذکر ہرن کشپ دیتہ بنسی راجہ کا — ہرن کشپ جسدن رات کیوقت اپنی کچہری مین
تجویز کرتا تھا کہ کلہہ فلان سمت کو دورہ کرنا ہے اوسوقت بڑے بڑے دیوتا اوس سمت کو تعظیم
تمسکار کرکے پہلے سب سڑکین صاف اور پانی سے چھڑکتے اور بعد اوس سڑک پر پھول بچھاتے تھے جسمین صبح کے
وقت راجہ اسی ٹھنڈی سڑک پر آمد و رفت کرے —
ذکر مہاراجہ بینے سورج بنسی راجہ کا — مہاراجہ بینے ہر چہ ایسے بلند اقبال ہوے کہ ہمیشہ
اپنے مخالف دیوتاؤن پر ظفر یاب ہوتے تھے اور انکے جلد سے کوئی دیوتا بھاگ نہین سکتا تھا —
ذکر مہاراجہ امبر یکہہ سورج بنسی راجہ کا — مہاراجہ امبریکہ کے عہد سلطنت مین

میری پرمیشیر نے سوورسن چکر کو حکم دیا کہ تم مہاراجہ کے ساتھ حاضر رہا کرو اور جو مخالف مہاراجہ کا ہو
اوسکو مار وجسوقت دوربا سارکھہ سراپ سے ایک صورت ہزاب راجہ کو مارنے دوڑی سوورسن نے
اوسکو خاک کر ڈالا اور دوربا سارکھہ کو تمام دنیا مین پھراکر مہاراجہ کے قدمون مین گرادیا —

ذکر مہاراجہ رگھو سوریج بنسی راجہ کا — مہاراجہ رگھو کے عہد سلطنت مین بتین ہون کے
بدیارتھی کوتس جی کو چودہ کروڑ اشرفیان اپنے گور دچھنا دینے کے واسطے مانگنے
آئے اور مہاراجہ رگھو سبوجیت یگ کرکے تمام سامان سلطنت کا دان کرچکے تھے مٹی کے برتنون مین
برفع ضروریات کرتے تھے اس حال کو دیکھہ کر کوتس جی نے سوال نہ کیا آشرباد دیکر چلنا چاہا مہاراجہ
نے پوچھا کہ برہمن کچھہ کہے آپ کیون لوٹتے ہو جو کچھہ کہنا ہے اوسکو کہہ دینا چاہیئے اونھون نے
کہا کہ مین جب گورو جی سے چودہ بدیا پڑھ چکا تب اونھون نے حکم دیا کہ چودہ کروڑ اشرفیان گوردچھنا
دیکر گھر جاؤ اس کے واسطے مین آپکے پاس آیا تھا لیکن میری کم نصیبی کہ بیوقت آیا اب آپ کے پاس کیا ہے
کہ مین آپ سے کہون اور آپ دیوین مہاراجہ نے کہا کہ میرے پاس دولت کا نہونا ظاہر ہے مگر آپ
ٹھہرین مین بندوبست کرتا ہون جب نہ مل سکے گا لوٹ جانا اور تجویز کیا کہ ہم مہاراجہ تین لوک کے کہلاتے
ہین اور کوبیر جی دولت کے مالک ہین اونسے لیکر برہمن کو دینا چاہیئے اسپر کوبیر جی نے رات کیوقت
اشرفیان برسانا شروع کین یہان تک کہ تمام اجودھیا اشرفیون سے بھر گئی صبح کیوقت خزانچیون نے
عرض کی کہ مہاراجہ کوٹھیان اشرفیون سے رات کیوقت خود بخود بھر گئی ہین اور ہر جگہہ راہ مین اشرفیان
ڈھیر ہین کہا چودہ کروڑ کی دس گونین یعنے مالغ ۱۴۰ کروڑ اشرفیان کوٹھی سے انکو دیجاوین اسکے لیجانیکا
بندوبست ہو اور جو اشرفیان راہ مین پڑی ہین وہ ہمارے خزانہ کیواسطے جمع کیجاوین اور جو مکانات
رعایا مین اشرفیان ہین وہ سب مکان والون کو معاف —

باب ستم صفت طاقت واری مین

طاقت زور کو کہتے ہین جس سے طرح طرح کے مشکل کامون کا سرانجام ہوجاوے —
ذکر مہاراجہ اون لنکاپوری والی کلہرا اون کو شیوجی کا بڑا بھگت تھا جب پاربتی جی بھاگیں بہار پر
ہوتین اور شیوجی کیلاس پر ہوتے تب دونو پہاڑ ونکو ہاتھ سے اوٹھا کر شیوجی اور پاربتی
جی کا پوجن کرتا تھا —

ذکر بانا سر وتر بنسی راجہ کا۔ جسوقت بانا سر نے اپنے ساتھ لڑنیوالے کی تلاش کی اور کوئی نہ ملا تب پہاڑون کو دیکھ کر انداز کیا کہ یہ بہت بڑے مضبوط بیٹھے ہین اور کسی کے ہلانے لایق نہین ان پر زور آزمانا چاہیئے اور پہاڑون پہ ہاتھ مارا کتنے پہاڑ اوکھڑ گئے اور کتنے پہاڑون کو ہاتھ سے مل ڈالا۔

ذکر مہاراجہ سگر کے ساٹھ ہزار لڑکون کا۔ جسوقت مہاراجہ سگر کے اسوجت جگ مین اندر نے گھوڑا چورا کر کپل دیوجی کے پاس پاتال مین باندہ دیا تھا اوسوقت ان لڑکون نے چارو طرف زمین کو کھودنا شروع کیا ایک ہاتھ سے چار کوس لمبی چوڑی گہری ہتی اوکھڑتی تھی جسکے چار سمندر اور ساتھ دیپ اس جمبو دیپ مین بن کر موجود ہین۔

نام آٹھ دیپ کا ۱ سورن پرستھ ۲ چندر سوکل ۳ آبرتن ۴ رمنک ۵ مند رہرن ۶ پانچ جن ۷ سنگھل ۸ لنکا۔

ذکر مہاراجہ بھرتھ چندر بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ بھرتھ لڑکپن مین جب جنگل کی طرف توجہ فرماتے تھے تو شیر کو ہاتھ سے پکڑ لاتے تھے اور کہتے تھے کہ ہتھیار سے جانور کا مارنا یا پھندے مین پھنسانا زور کا کام نہین ہے زور اسکا نام ہے کہ مخالف کے خاطر خواہ زور کا متحمل ہوکر اسکو مغلوب کر دے اور حیوانون سے زیادہ انسان مین طاقت ہوتی تو زور کی صفت سے موصوف کیون ہوتا۔

ذکر بھیم سین چندر بنسی راجہ کا۔ بھیم سین جسوقت اپنا گدا لیکر اوٹھتے تھے اوسوقت زمین ہلتی تھی اور سیس جی کا پھن شکست ہوا جاتا تھا اور سب پہاڑ کانپتے تھے اور اوچھل کود مین پانون کی ہوا سے چار چار کوس کے درخت اوکھڑ جاتے تھے اور مہابھارتھ مین سات ہزار ہاتھیون کو پکڑ کر آسمان مین پھینک دیا جو ہوا مین پڑ کر آج تک ہزارون برس کے مردہ پھرا کرتے ہین اور زمین پر نہین آسکتے ہین۔

باب نسبت و تکمیل صفت یادداشت مین

یادداشت کے معنے ہین یاد رکھنا اور دیدہ و شنیدہ معاملات کو کبھی فراموش نہ کرنا۔

ذکر مہاراجہ بھرتھ پیرت راجہ کے خاندان والے کا۔ مہاراجہ بھرتھ کا نام تیسرے جنم مین جڑ بھرتھ ہوا اور جو حال سب جنم کا تھا سب بالکل یاد رکھتے تھے ایکبر تب راجہ رہوگن لاہور نوا لاکپل دیوجی کے پاس گیان پوچھنے جاتا تھا راہ مین اوسکی پالکی اوٹھانے کو بیگار پکڑے گئے جب پالکی اوتری اور راجہ نے گفتگو کی تب ہر طرح کے جواب سے راجہ کو مطمین کر کے اپنا حال بیان کیا کہ مین راجہ بھرتھ ہون جنکے نام سے

اپنا جسم گھنڈ کا نام بھرتھ کھنڈ ہو گیا اور مین پہلے راج کرتا تھا بعد اوسکے راج چھوڑ کر گنڈکی ندی مین
بدریادہر کنڈ پر تپشیا کی وہان ایکدن ہرنی کے پیٹ کا بچہ شیر کی آواز سے پانی مین گر پڑا اوسکو اوٹھا کر
ایسی محبت سے پرورش کیا کہ مرنے پر کالنجر پہاڑ کا ہرن ہوا وہان خشک پتہ اور خشک گھاس سے گذر کر
پھر بدریادہر کنڈ مین آیا اور ہرن کا جسم چھوڑکر انگرا برہمن کے گھر مین پیدا ہوا جو جسم اب موجود ہے
یہان بھی پرم ہنسی مت رکھتا ہون کہ دنیا کی سب چیز جھوٹھہ ہے اور سر ہی پرمیشر سچے ہین —

باب بست و دوم صفت مختاری مین

مختاری کے معنے ہین ہر کام مین بااختیار ہونا

ذکر ہرن کشب دیتر کا — راجہ ہرن کشب نے اپنی ریاضت شاقہ سے اختیار حاصل کیا تھا کہ برمھاجی سے جو پیدائش مخلوقات
چوراسی لاکھ قسم کی ہوئی ہے اون سے مارے نہ مرون ورنہ اونکو مرون نہ رات کو مرون اور نہ گھر مین مرون نہ باہر مرون
اور نہ آسمان مین مرون اور نہ زمین مین مرون اور ساتو دیپ مین اکیلا بادشاہی کرکے خاطر خواہ سب کام
کرتا رہون اور ہر طرح کی صورت بنا لینے کا اختیار رکھتا بادشاہت کے کام مین راجون کی صورت
رکھتا تھا اور لڑائیون کے وقت مین نہایت خوفناک صورت بن جاتا ایکمرتبہ اسنے اور ہرن تاچھہ
اسکے بھائی نے ایسا جسم اپنا لمبا چوڑا کیا کہ سورج منڈل جو چوراسی لاکھ جوجن کوس مین ہے
اونچے پر ہے وہ انکی کمر برابر ہوا اور سیولوک کا آنا جانا روز کا کام بطور سیر کے تھا —

ذکر بھیکم پتامہ چندربنسی راجہ کا — بھیکم پتامہ کو اختیار تھا کہ جب چاہون مرون اور جب تک نہ چاہون نہ
مرون جسوقت مہابھارتھ مین لڑائی کرکے گرے اون دنونین دچھنایں سورج تھے کہا کہ ابھی نہ مرونگا
جب اوترایں سورج مکر راس کے ہونگے تب مرینگے اور یہی کیا کہ جب تک دچھنایں سورج رہے تب تک
اوسی جگہ بانون کی سیج پر آرام کیے رہے اور جسدن اوترایں سورج مکر راس کے ہوئے اوسیدن
سورگ کو چلے گئے —

باب بست و سوم صفت تمیز مین

تمیز کے معنے ہین ہر کام کو عمدگی کیساتھہ سرانجام کرنا

ذکر مہاراجہ امبرکیہ سورج بنسی راجہ کا — مہاراجہ امبرکیہ نے برہمنون کو دان کیوا سطلے ایکدن چھپا سمجھہ کر دور گوئین
خاطر خواہ قیمت دیکر بہم پہونچائین جن گوون نے ایکمرتبہ بچہ دیا تھا اور سعوده بہری بچہ تھے دودہ پیتا

اور سونے سے سینگ. چاندی سی سم منڈھے ہے دو شالہ پیٹھ پر پڑا موتیون سے دم کا گوچھا آراستہ
دودھ کیواسطے پھول کا برتن ساتھ اور باوجود اس کثرت کے سب لوازم ہر ایک گو وکا برابر قیمت سے
ہوا یا کہ جسمین ایک تی کا فرق کمی بیشی نہ تھا۔

باب بست و چہارم صفت خوبصورتی مین ✤

خوبصورتی اسے کہتے ہین اچھی صورت رکھنا جسکو دیکھہ کر اپنا بیگانہ فریفتہ ہو جائے۔

ذکر مہاراجہ پورروا چندربنسی راجہ کا۔ مہاراجہ پورروا پراگ مین تخت نشین ہوئے اور ایسے خوبصورت تھے کہ انکی صفداری کا حال نارد جی سے سنکر اوربسی اپسرانی اندر وغیرہ دیوتاؤن کو چھوڑ دیا اور سورگ سے یہان آکر رہ گئے جس سے چھہ لڑکے پیدا ہوئے

باب بست و پنجم صفت مستقل مزاجی

مستقل مزاجی اسے کہتے ہین مصیبت کی وقت مین مضطرب ہونا

ذکر مہاراجہ کوبلیاشن سورجبنسی راجہ کا۔ مہاراجہ کوبلیاشن نے اپنے عہد سلطنت مین کوئی دانو وغیرہ تکلیف دہندہ خلایق کو باقی نہ رکھا ایکمرتبہ اوت تنگ منی مارواڑ دیس سے اجودھیا مین مہاراجہ کے پاس آئے اور کہا کہ آپنے اپنے راج مین تکلیف دہی کی رسم مٹا دی مگر دہوندہو دانو بڑا زبردست مارواڑ دیس مین ریت مین کے نیچے ہمیشہ سویا کرتا ہے اور بعد ایک سال کے ایکدن اوسکے بیدار ہونیکا مقرر ہے اوس دن پہاڑ و درخت و زمین کے آدمی جانور درخت کو اپنی دم سے کھینچ لیتا ہے اور کسیکی طاقت نہین ہے کہ اوسکو مار سکے۔ مہاراجہ نے یہہ حال سنکر مع اکیس ہزار اپنے بیٹون کے مارنے اوس دیتش کی طیاری کی اور مقام پر پہونچکر دہوندہو دانو کے سامنے کھڑے ہوئے دانو نے اوٹھکر مہاراجہ کیطرف ایک دم چھوڑا اوس سے اکیس ہزار بیٹون مین بیس ہزار نوسو ستانوے جل کر خاک ہوگئے صرف تین بیٹے اور مہاراجہ باقی رہے مگر مہاراجہ نے مستقل مزاجی سے کچھ خیال نہ کیا لڑائی کرکے دانو کو مار ڈالا جسکے باعث سے مہاراجہ کا دوسرا نام نام دہوندہو مار ہوا۔

باب بست و ششم صفت نرم دلی مین ✤

نرم دلی دل کی ملایمت کو کہتے ہین جو کسیکی تکلیف دیکھہ نہ سکے۔

ذکر مہاراجہ اتتھہ جی رگھوبنسی راجہ کا۔ مہاراجہ اتتھہ جی نے حکم دیا کہ ہمارے عہد سلطنت مین کوئی کسیکو تکلیف نہ دے اور بیلون سے کام نہ لیا جاوے اور نہ گوین دُوہی جاوین اور طوطا مینا وغیرہ جانور جو آدمیون کے ہاتھہ مین قید کئے جاتے ہین انکو کوئی نہ پکڑے اور سب کا بچ ہو دوسرے کی وجہہ سے ہوتا ہے مٹا دیا۔

باب بست و ہفتم صفت الوالعزمی مین

الوالعزمی طبیعت واری کو کہتے ہین جو طرح طرح کی چیزین ایجاد کرے اور مشکل سے مشکل کام کا سرانجام واسطے آسایش خلق کے کر دے

ذکر مہاراجہ پریہ برت راجہ کا مہاراجہ پریہ برت نے ایک پدم دس کرور برس سراج کی اور اپنے عہد سلطنت مین تجویز کیا کہ میرے وقت مین کوئی آفت ارضی و سماوی جس سے تکلیف خلایق کو ملتی ہے ہونا چاہئے اور دنیا سے آفت کی رسم مٹا دی اور پھر کہا کہ چار پہر دن کے بعد رات ہو جاتی ہے اور آفتاب کے نہونے سے جہان تاریک معلوم ہوتا ہے اور مینے ہر طرح کے عیب سے دنیا کی صفائی کر دی ہے یہہ اندہیرا بھی دنیا سے مٹا دینا چاہئے اور جیسا رتھہ سورج نارائن کے پاس ایک پہیہ والا سات منہ جو گھوڑے ارادہ پر چلنے والے چلاتے ہین ویسا ہی رتھہ سات پہیون کا بہ تہیرات مناسب بنایا اور اوسی قسم کے گھوڑے منگوا کر اوسمین لگائے اور ہر روز شام کیوقت اوس پر سوار ہو کر تمام دنیا کا دورہ سات مرتبہ شروع کیا اوسکی روشنی دن کیطرح رات بھر پھیلی رہتی تھی اندہیرا نام کرنے کو دیکھہ نہ پڑتا تھا اور سات مرتبہ کی آمد رفت پہیہ سے سات دیپ اور سات سمندر بن گئے جن دیپون اور سمندرون کا نام بیان صفت ۷ مین لکھا ہے ۔ ذکر مہاراجہ پرتھو اجہ پریہ برت کے خاندان والے راجہ کا مہاراجہ پرتھو نے اپنے عہد سلطنت مین اندازہ کیا کہ زمین پر نشیب و فراز ہے اور آبادی زمین کے خلاف ہے یعنے جسکو جہان بسنا چاہئے وہان نہین رہتا ہے اور پیشہ جدا جدا نہین ہے یہہ سب کام ہونا چاہئے اور جہان سے آفتاب نکلتا ہے اور جہان غروب ہوتا ہے وہان تک سب زمین کو برابر ایک تختہ مسطح کر دیا اور دس طرح کی آبادی زمین پر کی ۱ گانون ۲ پور ۳ شہر ۴ قلعہ ۵ پوروہ ۶ گوسالہ ۷ چھاونی ۸ کہان ہرچیز کی ۹ کھیت والے مکان ۱۰ پہاڑ کی کہاڑی کے مکان ۔ گانون اوسی آبادی کو کہتے ہین جسمین آبادی ہو اور بازار نہو اور پور اوس آبادی کو کہتے ہین جہان آبادی

معہ بازار ہو اور جہان بہت بازارین ہوںین اوس آبادی کو شہر کہتے ہین اور جس جگہہ لڑائی کا سامان اور حاکم وقت رہتے وہ قلعہ ہے اور جس جگہہ امیر رہتے ہین وہ پورہ ہے اور گوسالہ طویلہ فیل خانہ وغیرہ جانورون کے رہنے کے مکان کو کہتے ہین اور رکھان او سجگہ کو کہتے ہین جہان سونا چاندی جواہرات یا کسی قسم کی چیزون کا ہجوم ہو اور جسجگہ صرف کھیت والے رہتے ہین وہ کھیتون کی چھپ ہین اور پہاڑ کی کھائیون مین جو شکاری وغیرہ رہتے ہین وہ پہاڑی آبادی ہے — اور تمام رعایا کو بلا کر ہر ایک کا پیشہ جدا جدا اور سب کی معاش کو اوسی ذریعہ سے مقرر کر دیا جسکی وجہہ سے ہر قسم کا پیشہ جات اور اونکے کامون مین طرح طرح کی ایجادون کی صورت اور دنیا کا فروغ قایم ہے اگر کوئی چاہے مہاراجہ پرتھو کے وقت کی نئی ایجادون کی تعداد لکھے تو کہان تک لکھے بے شمار چیزین ہے اور جو کچھہ ہے اونہین کا بنایا اور کیا ہے —

ذکر مہاراجہ پراچین برکھیہ پریہ برت کے خاندان والے کا — مہاراجہ پراچین برکھیہ نے اندازہ کیا کہ بید شاستر مین لکھا ہے کہ جگ کرنے سے زمین پاک ہوتی ہے اور مین اس زمین کا چکروتی راجہ ہون اور میرے عہد سلطنت مین جگ ہو کر تمام زمین پاک ہو جانا چاہیے اور ایکطرف سے زمین پر جگ شروع کر کے ہر جگہہ جگ کر ڈالی جس جگ کی بدولت ہر جگہہ پر کش جتنا موجود تھا وہ سب کی جگ پوری ہوتی ہے —

ذکر راجہ راون لنکا پوری والے کا — راون نے اپنے عہد سلطنت مین تجویز کیا کہ دیوتاؤن کے پاس بمان ہے جو اپنے ارادہ پر ہوا مین چلتے ہین اور مین مہاراجہ ہون میرے گھر مین ہر قسم کی چیز چاہیے اور النکا پوری سے کوبیرجی کا بمان لا کر موجود کیا اوسی پر سوار ہوا کرتا تھا اور لمبائی چوڑائی اسکی چار چار کوس تھی اور چاہے جسقدر آدمی وغیرہ سوار ہوین مگر ہمیشہ جگہہ خالی پڑی رہتی تھی اور کسی بوجہہ سے چلنے مین معذور نہ تھا ہزارہا کوس کا آنا جانا مثل خیال کے کرتا تھا — اور ایکمرتبہ حکم دیا کہ جم پوری مین جو اٹھائیس نرک بنے ہین اونمین ضرور ہے کہ جاندارون کو اپنے گناہ کی وجہہ جانا پڑے اور نرک کی تکلیفات بہت سخت ہین اور سلیے مٹانے موافق نہین ہین اور بادشاہ کے وقت مین اسی قسم کے ناممکن کام ہو جانا چاہیے اور چوبیس نرک ٹوا چکا تھا کہ زندگی نے وفا نہ کی چار نرک باقی رہ گئے اور راون کے نہ رہنے سے پھر اٹھائیسو کیلے موجود ہوئے —

ذکر بیوس سوت منو سورج بنسی راجہ کا — مہاراجہ بیوس سوت منو نے اندراز کیا کہ مانسرور تالاب
جو الکاپوری مین ہے اوسکا پانی صرف دیوتاؤن کے خرچ مین ہے مہاراج کی آدمی اور جانورون کو
ملنا محال ہے ایسا نہ چاہیئے بشسشٹ جی مہاراج وہان جا کر یہان ندی نکال لاوین تعمیل اوسکے
بشسشٹ جی الکاپوری گئے اور مانسرور سے سری سرجو کو لائے مہاراجہ نے حکم کیا کہ سب
لوگ بلا مزاحمت اسکا پانی خرچ مین لاوین جو اب تک کرورہا برس سے اور ہمیشہ کیواسطے ہر شخص کو
واسطے آسایش دینا وعقبے ہے —

ذکر مہاراجہ ریوت سورج بنسی راجہ کا — مہاراجہ ریوت نے اندراز کیا کہ ہمارے عہد مین کوئی جگہہ
ویران نہ رہے اور ایسا انتظام کیا کہ کوئی جگہہ آبادی سے خالی نہ رکھی تب حکم دیا کہ ہمارے بزرگ
مہاراجہ سگر کے لڑکون نے جو زمین کھود کر سمندر کر دیا تھا اوسکو پٹوا کر پھر زمین بنانا چاہیئے
کیونکہ جسکا کھودنا ممکن تھا اوسکا پٹ جانا بھی ممکن ہے اور دوارکاپوری ۴۸ کوس کی لمبی
چوڑی سمندر پاٹ کر آباد کر چکا تھا جو اب تک قایم ہے بعدہ حیات نے وفا نہ کی — ذکر
مہاراجہ مُرت سورج بنسی راجہ کا — مہاراجہ مُرت نے اندراز کیا کہ طرح طرح کے جگ راجہ لوگ
کیا کرتے ہین میرے وقت مین ایسی جگ کیجاوے جو کسی نے نہ کی ہو اور اکیس ہزار برہمنون کا برن
کرکے جگ شروع کرائی اور جتنے برتن جگ کرنے مین آتے ہین سب سونے کے منگوائے اور ایسا
دھوم دھام سے آہوت دیوتاؤن کے نام پڑا کہ اندر وغیرہ دیوتا اپنا حصہ لیتے لیتے عاجز ہوگئے
اور فی برہمن ایک ہاتھی اور ایک گھوڑا اور دس خدمتگار اور دس خدمتی عورت اور دس ہزار اشرفی
دینے کو بید مین لکھا ہے مہاراجہ مُرت نے اس سے کرور حصہ زیادہ دیا کہ وہ دولت بیشمار برہمن
اوٹھا نہ سکے جا بجا پھینک دی جس دولت افتادہ سے دواپر جگ مین مہاراجہ جودھشٹر نے
کسیقدر اوٹھا کر اپنی جگ پوری کی —

ذکر مہاراجہ انسومان و دلیپ و بھاگیرتھ سورج بنسی راجہ کا — مہاراجہ انسومان نے کپل دیوجی بھگوان سے پوچھا کہ راجہ سگر کے
ساٹھ ہزار پوتر جو آپکے سراپ سے جلکر خاک ہو گئے ہین انکی موکت کسطرح ہوگی کپل دیوجی نے کہا کہ انکی موکت ایک
صورت سے ہو سکتی ہے کہ سری گنگاجی کو سورگ لوک سے جب کوئی اس مرت لوک مین
لے آوے اوس سے یہ سب اور ہر طرح کے پاپی تر سکتے ہین مہاراجہ انسومان نے تجویز کیا

کہ یہہ کام مشکل ضرور ہے مگر اپنے راج مین ضرور لایا چاہئے اور اپنی راج چھوڑکر اسکے واسطے تپشیا کی اور بعد انکے مہاراجہ دلیپ اوراسی امید مین موت آگئی اور گنگاجی کا درشن ہو سکا تب مہاراجہ بھاگیرتہ نے سب راج چھوڑکر تپشیا کی اوسوقت سری پرمیشر نے گنگاجی کو دیا اوسکو سورگ لوک سے لا کر ساگر کے بیٹون کے رہنے والونکو موکت کر دیا

ذکر مہاراجہ بھرتھہ چندر بنسی راجہ کا — مہاراجہ بھرتھہ نے انداز کیا کہ چار دانت والی ہاتھی دیو لوک مین ہین یہان نہین ہین اور اس کثرت سے جمع کیے کہ اپنے جگ مین اکیاسی ہزار برہمنون کو فی برہمن چودہ لاکھہ تیرہ ہزار نو سو اکانوے ہاتھی دچھنا دیئے اور جو کام ان راجہ نے کیئے ہین اون کو کوئی راجہ نہین پہونچ سکتا ہے جیسے کسی آدمی کا ہاتھہ آسمان تک نہین پہونچتا —

باب بست و ششم صفت عاجزی مین

عاجزی کے معنے ہین اپنے بزرگ کا ادب کرنا جس سے بزرگون کی خوشی اور سعادت دوجہانی حاصل ہوتی ہے

ذکر مہاراجہ ہنومان سورج بنسی راجہ کا مہاراجہ ہنومان نہایت باادب و عجز پسند ہوئے جو دیکھتا تھا خوش ہو جاتا — جسوقت کپل دیو جی بھگوان راجہ سگر کے ساٹھہ ہزار لڑکونکو جلا کر بیٹھے تھے اونکے سامنے کوئی دیوتا نہین جا سکتا تھا اوسوقت مہاراجہ ہنومان پہونچے انکے ادب لحاظ کو دیکھتے ہی کپل دیو جی خوشی سے پھول اوٹھے اور وہ گھوڑا جو ساٹھہ ہزار کے مرنے پہ نہ ملا تھا اور کسیکے لانے سے نہین آسکتا تھا اوسیوقت دیدیا —

باب بست و نہم صفت مروت مین

مروت کے معنے ہین نیک و بد اور دوست و دشمن سے کسی کام مین انکار نہ کر سکے —

ذکر مہاراجہ رگھو سورج بنسی راجہ کا — مہاراجہ رگھو کو ایک گندہرپ نے ایک پھل دیا جسکے کھانے سے آدمی پچیس برس کا جوان بنا رہتا ہے اور بدن سے خوشبو آنے لگتی ہے مہاراجہ نے اوسکو اوس برہمن کے پاس بھیجدیا جس نے ساٹھہ ہزار رانیان مانگ لین تھین اوسنے خیال کیا کہ مہاراجہ نے رانیون کی وجہ سے رنج مانکر یہہ پھل بھیجا ہے عجب نہین ہے کہ اسکا پھل برعکس یعنے یہہ زہر ہو اور کھانے والا مر جاوے اسواسطے خود نہین کھایا ایک بوڑھے معذور آدمی کو دیدیا وہ زندگی سے تنگ تھا بلا استفسار رکھا گیا اور اوسیوقت اوسکے اثر سے دیوتا کیطرح پچیس برس کا جوان خوش وضع ہوا اور بدن سے خوشبو آنے لگی تب برہمن نے بڑا افسوس کیا کہ مین نے ناحق مہاراجہ کو اپنا دشمن جانکر یہہ دولت بے بدل اپنے ہاتھہ سے ضائع

کر دی مگر مہاراجہ بڑے مروت دار ہین میرے جانے پر میرے عیب کا کچھہ لحاظ نہ فرماکر دوسرا پھل منگوا دیوینگے کیون اونکے مزاج مین نا کرنے کی عادت نہین ہے اور اپنی جگہہ سے چل کر مہاراجہ کے پاس آیا اور اپنی کوتاہ اندیشی اور پھل کے نہ کھانے کا حال بیان کیا مہاراجہ نے سنکر کچھہ نہ کہا کہا کہ وہ پھل میرے راج مین نہین ہوتا ہے لطور تحفہ میرے پاس دیوتاؤن نے بھیجا تھا وہان میرے ساتھہ چلو مین مانگ دونگا اور برہمن کے ساتھہ الکاپوری دیوتاؤن کے مقام پر پہونچکر ایک پھل اور کی درخواست کی دیوتاؤن نے کہا کہ جنگل مین وہ پھل ہوتا ہے وہان جانے پر شاید ملے کہا کہ اچھا ہمکو ساتھہ لیکر تلاش کرو اور جنگل مین تلاش کرتے کرتے اوس برہمن کے عذاب کے بدلے مین اپنا کوانڈہ تا سر ندی مین گر اکر سورگ کی راہ لی ــ

باب سیم صفت دلخوشی مین ✤

دلخوشی دل کے خوش رہنے کو کہتے ہین یعنے ایسا ضابطہ النفس ہو کہ ہر حال مین خوش ہوکر شکر کرتا رہے ــ

ذکر مہاراجہ ہرش چندر سورج بنسی راجہ کا ــ مہاراجہ ہرش چندر نے سنا تو دیپ کے مہاراج نے سواری و سامان بسوامتر کے ساتھہ اپنی مہارانی اور لڑکا سمیت چلے گئے اور بھنگی کے گھر مین فروخت ہوکر مرگھٹ کا کام کیا اور اپنے لڑکے کا مرنا اور اپنی مہارانی کو قید ہوکر گردن مارے جانے کیواسطے آنا دیکھکر مگر سری پرمیشر رضا مین راضی رہنے کے سواے حرف شکایت زبان پر نہ آیا ــ

ذکر میر دھج راجہ کا ــ مہاراجہ میر دھج کے پاس ایک برہمن نے آکر سوال کیا کہ اپنا جسم آدھا رانی اور لڑکے کی ہاتھہ سے آرہ مین چروادیو اور چھاتی تک آرہ سے چروا کر پھر لینے سے انکار کی مگر مہاراجہ نے سواے دلخوشی کے کچھہ نہ کہا ــ

باب سی ویکم و سی و دوم صفت صحت حواس و تیزی اعضاء ظاہری مین

صحت حواس کے معنے ہین حواس خمسہ جسکو گیان اندری کہتے ہین آنکا تیز ہونا ــ

۱ کان جسکو قوت سامعہ یعنے نیک و بد آواز کی تمیز حاصل ہے ــ

۲ آنکھ جسکو قوت باصرہ یعنے ہر شے کے دیکھنے کی تمیز ہے ــ

۳ ناک جسکو قوت شامہ یعنے ہر شی کی خوشبو بدبو کی شناخت ہے ــ

۴ زبان جسکو قوت ذائقہ یعنے برتے لذیذ اور بے لذت کی سمجھ ہے۔
۵ ناطقہ جسکو شیرین اور تلخ بات کہنے کی طاقت ہے۔
اور تیزی اعضاء ظاہری کے معنے ہین پانچ کرم والے اندریون کا تیز ہونا۔
۱ جسم کی کھال جسکو قوت لامسہ یعنے گرم سرد پہچاننے کی تمیز ہے۔
۲ ہاتھ ہر طرحکے کام دستکاری وغیرہ بنانے کی طاقت رکھتا ہے۔
۳ پاؤن جسکو خوش خرامی و رفتار کی طاقت ہے۔
۴ مقام بول جسمین برسون کے واسطے رفع ضرورت کی طاقت ہے۔
۵ مقام براز جسکو اپنے وقت معینہ اور بی وقت معینہ پر ہزارون برس پہلے کیواسطے رفع ضرورت کی طاقت ہو۔
ذکر مہاراجہ ارجن چندر بنسی راجہ کا — مہاراجہ ارجن جسکو سہسر ابا ہو کہتے ہین اسمین یہ سب صفات بدرجہ کمال حاصل تھین — کانونمین ایسی قوت سامعہ زبردست رکھتا تھا کہ سات دیپ مین جو کوئی بات کہتا تھا اوسکو سن لیتا اور آنکھ سے ساتو دیپ کا حال دیکھتا تھا اور ناک مین قوت شامہ ایسی تھی کہ ہر جگہ کی خوشبو اور بدبو والی چیز پہچان لیتا تھا اور زبان مین قوت ذائقہ ایسی تھی کہ سیکڑون چیز ملاکر جو کھانا بنایا جاوے اوسمین ہر شے کی نفاست و غلاظت بتا دیتا تھا اور نطق مین ایسی تاثیر تھی کہ جسکو شیرین کہتا تھا وہ خوش ہوجاتا تھا اور جسکو تلخ کہتا تھا اوسکی زندگی تلخ ہوجاتی تھی اور کھال جسم مین اسقدر گرم سرد پہچاننے کی تمیز تھی کہ چار ردو سا کی گرم سرد ہوا پہچان لیتا تھا اور ہاتھ ہر طرحکا کام بنا لیتا تھا ایکمرتبہ نربدا ندی کی پانی اولٹا بہانے کو ہاتھ لگایا وہ دھار آج تک ولٹی بہتی ہے اور پاؤن مین طاقت رفتار ایسی تھی کہ جس جگہہ چاہے ہزارون کوس ایکدم مین چلا جاے اور مقام بول و مقام براز مین اس درجہ کی طاقت تھی کہ لڑائیون مین اور برسون کی سمادہ لگانے مین انکی ضروریات معذور نہین کرسکتی تھین اسوجہ سے اسکے عہد سلطنت مین جس جگہہ کوئی شخص گناہ کرتا تھا اوسکی سزا اوسی جگہہ پہونچکر دیتا تھا اور عقل کا حال صفت ششم ہیوین کے ذکر مین لکھا گیا ہے کہ کوئی دل مین ارادہ گناہ کا کرتا تھا اوسکی شناخت عقل سے کرکے تدارک کرتا تھا اور کسیکو مجال نتھی کہ ظاہر یا باطن سے کوئی گناہ کرسکے
ذکر مہاراجہ سنتن چندر بنسی راجہ کا — مہاراجہ سنتن کے ہاتھ مین یہ اثر تھا کہ جس بوڈھے آدمی کے سر پر ہاتھ رکھدیتے تھے وہ جوان ہوجاتا تھا جسکی وجہ سے ششم صفت دنیا سے

غائب ہوگئی تھی —

باب سی وسوم صفت حصول نعمات مین

حصول نعمات کے معنے ہین ہر قسم کی اشیاء خوردنی و پوشیدنی کا حظ حاصل کرنا

ذکر مہاراجہ نہوک چندر نبسی راجہ کا — مہاراجہ نہوک نے اندازہ کیا کہ سورگ لوک کی نعمات اس جسم سے کسیکو نہین ملتی ہین کیا یہہ جسم اوس نعمت پانی کا مستحق نہین ہے اور سورگ لوک مین پہونچکر دس ہزار برس تک ہر قسم کی نعمات کا حظ اسی جسم سے حاصل کرتا رہا —

باب سی وچہارم صفت وزن داری مین

وزن داری کے معنے ہین کہ کوئی سبک و نا ملایم و بے اثر نہ کہے اور نہ کوئی فعل بے مطلب کرے —

ذکر مہاراجہ اندرن سورج بنسی راجہ کا — مہاراجہ اندرن پوجا پر بیٹھے تھے اور اوسیوقت راون نے آکر شور وغوغا کیا مہاراجہ کچھہ نہ بولے جب بہت اصرار کیا کہا کہ تو برہمن ہے تیرے اوپر ہاتھہ نہ مارونگا تب اون نے تلوار سے سر کاٹ ڈالا اوسوقت کہا کہ اچھا اب تو اپنے دہرم سے باہر ہے ہمارے خاندان مین ایک راجہ ہوگا تو تجھکو معہ تیرے خاندان کے مٹا دیوے گا اوسکا اثر جیسا ہوا ظاہر ہے —

باب سی وپنجم صفت توکل مین

توکل کے معنے ہین پرمیشر کو حاضر جانکر سب کام پرمیشر پر چھوڑ دے —

ذکر مہاراجہ مبرکھیہ سورج بنسی راجہ کا — مہاراجہ مبرکہیہ کو جب ساتو دیپ کی سلطنت پر تخت نشین ہوئے تمام کام سلطنت کا پرمیشر پر چھوڑ کر ہمیشہ پرمیشر کی پوجا کیا کرتے تھے اوسیکے واسطے پرمیشر نے سودرسن جی کو تعینات کیا تھا کہ یہہ مہاراجہ سب کام ہمارے اوپر چھوڑے ہین خود نہین کرتے ہین اوسکی نگرانی تم کرتے رہو اور جو دشمن مہاراجہ کا ہوا اوسکو مارو جسوقت دوربا سا رکھہ نے سراپ دیا اوسوقت بھی زبان نہ ہلائی کہ پرمیشر جو چاہین کرین مجھہ سے واسطہ نہین ہے تب سودرسن جی نے خود اوسکا تدارک کیا —

باب سی وششم صفت اعتبار مین

اعتبار کے معنے ہین اپنے گورو اور بید پوران کی بات کو سچ مان کر عمل کرے —

ذکر مہاراجہ مانڈہاتا سورج بنسی راجہ کا — مہاراجہ مانڈہاتا کیوقت مین دون سب دیوتاؤن سے جیت کر اجود ہیا جی

مین آیا اور مہاراجہ سے لڑائی کیواسطے چھیڑچھاڑ کی اوس پر گدا لیکر مہاراجہ نے راون سے لڑائی شروع کی اور ایسی سخت آویزش مین پھنسایا تھا کہ راون زندہ نہ بچتا اوسوقت برمہاجی آئے اور کہا کہ مہاراج مانند تا ہم نے بید مین لکھا ہے کہ راون تمہارے ہاتھ سے نہ مرے اوسکا خیال کرو اتنا سنتے ہی مہاراجہ نے راون کو چھوڑ دیا کہ بید کے برخلاف کام میرے خاندان مین نہین ہوتا ہے مین بھی نہ کرون گا۔

باب سی و ہفتم صفت ناموری مین

ناموری کے معنے مین حیات مین ہرجگہہ مشہور اور بعد مرگ یادگار زمانہ رہے۔

ذکر مہاراجہ پرتھو پرتہ برت کے خاندان والے کا۔ مہاراجہ پرتھو جب سے تخت نشین ہوئے انہون نے تمام عمر اپنی زمین کی آبادی اور رعایا کی خوشی مین بسر کی اور زمین اسقدر آباد اور خوش ہوئی اوسوقت زمین مؤئی کہ اپنا نام جو میدنی تھا بدل ڈالا اور کہا کہ مجھکو پرتھوی نام رکھنے مین خوشی اور فخر ہے کہ جنکی وجہہ سے آباد ہوئی اور آیندہ آباد ہونی کی امید ہے یعنے جو راجہ منے گا کہ اسوجہ سے بیدنی نے اپنا نام پرتھوی کیا ہے وہ بھی مجھکو آباد رکھے گا۔ ذکر مہاراجہ بھرتھ پرتہ برت کے خاندان والے کا۔ مہاراجہ بھرتھ جب تخت نشین ہوئے انھون نے اپنے بندوبست سے دنیا کو ایسا آباد کیا کہ اس کھنڈ نے اپنا نام تبدیل کرڈالا یعنے اجناجہ کھنڈ سے بھرتھ کھنڈ کہلایا اس وجہہ سے کہ مہاراجہ بھرتھ نے مجھکو آباد کیا ہے میرے عزت یہی ہے کہ اسکے نام پر میرا نام ہوجاے اور کرورنا برس گذر گئے کہ وہی نام یادگار رہے۔

باب سی و ہشتم صفت عزت داری مین

عزت داری کے معنے مین خصائل حمیدہ و افعال پسندیدہ سے ہر شخص کے جی مین عزت قایم رکھے۔

ذکر مہاراجہ پورنجی سورج بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ پورنجی اجودھیا کے مہاراج ایسے آبرودار ہوئے کہ دیوتاؤن کا بادشاہ اندر اپنے اوپر سوار کرکے اندرلوک مین لے گیا جسکی وجہہ سے مہاراجہ کا نام اندرباہو ہوگیا۔

باب سی و نہم صفت خوش خلقی مین

خوش خلقی کے معنے مین ہر قسم کا رتبہ اور حشمت پاکر تکبر سے دور رہے اور ہر کس و ناکس سے محبت پیش آوے اور سبکی دلداری کرے

ذکر مہاراجہ امبریکھہ سورج بنسی راجہ کا — مہاراجہ امبریکھہ ایسے بااخلاق ہوئے کہ انکے عہد سلطنت مین انکو چھوڑکر کسیکو سورگ جانے کی خواہش نہین تھی اور مہاراجہ کی وجہ سے نفاق باہمی جو پیدائشی عادت ہر ذیحیات کی ہے سب نے چھوڑ دیا اور حسد و رنج اتفاق سے بسر کرتے تھے —

باب چہلم صفت مہمان نوازی مین

مہمان نوازی کے معنے ہین اپنے پاس آنیوالے کی پرورش جان و مال سے کرے —

ذکر مہاراجہ شیوچندر بنسی راجہ کا — مہاراجہ شیو نے اپنے عہد سلطنت مین ہرجگہ اشتہار جاری کیا تھا کہ جو کوئی ہمارے پاس آکر ہم سے مانگیگا ہم اوسکو ضرور دیوینگے اور کسی سائل کو محروم نہین لوٹاتے تھے ایکمرتبہ دیوتاؤن کے بادشاہ اندر نے امتحان کیواسطے اگن دیوتا کو کبوتر بنایا اور آپ باز بنکر پیچھے دوڑے یہان تک کہ کبوتر مہاراجہ شیو کے پاس بےتاب ہوکر بیٹھا اور باز بھی پہنچکر قریب بیٹھا مہاراجہ نے کبوتر کو بازسے بچاگا دیکھہ کر اوٹھا لیا باز نے کہا مہاراجہ تمہارا نام شیو ہے معنون نے ولیس ولیس مین اشتہار جاری کیا ہے تم کو سب لوگ دھرماتما کہتے ہین اور ہر ایکا کا کام پورا کرتے ہو آپ میرے شکار کو چھوڑکر میرا کام پورا کیجئے مہاراجہ نے کہا کہ یہ کبوتر میرے پاس تیرے ڈر سے بھاگا ہے کہ جسمین میرا جان بچے اب مین اسکو نہین دے سکتا ہون اسباعث سے کہ جو کوئی کسی دشمن کا خوف کہا کر اپنے پیچھے چھپے اوسکا بچاو کرنا دہرم ہے اور اوسکا پھنسا دینا ادہرم ہے — باز نے کہا کہ مہاراجہ سب جان دار اپنی اپنی غذا سے زندہ رہتے ہین اور بغیر غذا کوئی زندہ نہین رہتا ہے اور آپ اچھے بید پوران پڑہے ہوا سمین پرمہاجی نے باز کی غذا کبوتر لکھی ہے اور کسیکی روزی مین خلل ڈالنے کو بڑا ادہرم لکھا ہے اور مین تو جب ایک کبوتر کو مارون کا تب ونئل متعلق میرے زندہ رہینگے اور ونئل کی روزی مین خلل ڈالنے کا ادہرم کون تھام سکے گا اور ایک چیز کے نقصان ونئل چیز کا فائدہ ہونا ادہرم نہین ہے اور ونئل جاندار مار کر اہر ایک کبوتر کو بچا کر دہرم نہین ہے اور سواے اسکے دہرم اپنے بھروسے پر کیا جاتا ہے کبوتر باز کے آسرے پر نہین اور کیا اور جگہ ورواثیر غیر کرنا منع ہین جو کبوتر کو پکڑ کر دہرماتما بنا چاہتے ہو مہاراجہ نے کہا کہ تیری غذا کبوتر والی صحیح ہے اور ونئل متعلق تیرے بھی اسی کبوتر کے آسرا مند ہونگے مگر لکھا ہے کہ چھتری ادہرم کر ورون برہمنا وغیرہ کی

وہ سب تدبیر کو کر دے سے دور ہو جاتی ہین اور جو کوئی اپنے پاس کے آنیوالے کو خوف سے مطمئن نہین کرتا ہے
اور عمداً اوسکو ہلاکت مین پھنسا دیتا ہے اوس ادہرم سے نجات کی تدبیر کوئی نہین ہے تو سمجھنا چاہیئے
کہ ایک کبوتر کے چھوڑنے سے کروڑون برہمہ ہتیا سے زیادہ ناممکن تدبیر گناہ کا ادہرم لینا کون مناسب ہے
دش گیارہ ہتیا سے تو ہر طرح کی تدبیر کرکے بچ سکتا ہون ور دان دینا جگ کرنا تیرتھون پر جانا بید
پڑھنا جتنے دہرم ہین یہہ سب اس دہرم کے سولھوین حصہ کو نہین پہونچتے ہین اس باعث سے یہہ دہرم
کرنا چاہیئے اور اوسکے ہوتے وہ نکرنا چاہیے اور تجھکو غذا سے مطلب ہے اور میرے یہان گوشت موجود ہے اسکو لیکر اپنا پیٹ بھر
مین اپنے پاس سے کسیکو محروم نہین لوٹاتا ہون تو بھی آسودہ ہوکر اور گوشت لیکر گھر جا باز بولا کہ مہاراج
باز کی غذا کبوتر برہماجی نے لکھی ہے اور کوئی گوشت کو نہین لکھا اور تو وہ چیز مجھکو بتاتا ہے جسکے دینے مین
تجھکو کوئی مشکل نہین ہے وہ مین منظور نہین کر سکتا ہون اور تجھکو ایسے آسان کام کرنے مین کون دہرم ہے
مہاراجہ نے کہا کہ اچھا کبوتر کے سوائے جس چیز کے دینے سے تیری سمجھ مین مجھکو دقت اور تکلیف معلوم ہو
وہ مجھسے مانگ مین اوسکے عوض مین ضرور دونگا باز بولا کہ مجھکو دو لیگا یا اسیطرح تقریر کرکے لوٹا دیو لیگا مہاراج
نے کہا کہ نہین لوٹاؤنگا میری راج وغیرہ جو مانگیگا دیدونگا باز نے کہا کہ کبوتر کے برابر اپنے جسم کا
گوشت کاٹ دے مہاراجہ نے خوش ہوکر کہا کہ بہت اچھا یہ تو نے مجھسے کچھ مانگا نہین ہے بلکہ ایسا دیا
کہ جس سے مین تیرا احسان مند ہوا اس جسم کو لکھا ہے کہ حیات مین اگر کسیکے کام نہ آوے تو اسمین موہ لینا
نہ چاہیئے کیون حیات ہی تک سب کے کام کرنے لایق ہے اور بعد حیات کسیکے کام کا نہین ہے اور ترازو
ایک پلہ پر کبوتر کو بٹھال کے مہاراجہ نے اپنا گوشت جسم کا کاٹنا اور دوسرے پلہ پر چڑہانا شروع کیا وہ کبوتر ہر
مرتبہ گوشت سے زیادہ گرو ہوتا جاتا تھا تب مہاراجہ خود پلہ پر بیٹھ گئے کہ تمام جسم میرا اسکے لیے اوسوقت
اندر اور اگن دیوتا نے اپنی اصلی صورت موجود کی اور مہاراجہ کی مہمان نوازی کی بڑی تعریف
کرکے کہا کہ ہم نے صرف تمہاری صفت کا امتحان کیا تم نہایت سچے دہرماتما راجہ ہو اور دونو
سورگ لوک چلے گئے ۔

ذکر مہاراجہ موروہ دہج چندربنسی راجہ کا ۔ مہاراجہ میوردہج کا دستور تھا کہ اپنے پاس کے آنیوالے کو
خاطر خواہ چیز دیتے تھے ایکمرتبہ انکے امتحان کیواسطے ایک برہمن نے آکر سوال کیا کہ مجھکو جنگل مین ایک شیر نے
گھیر لیا تھا اور اس بات پر شرط کرکے چھوڑا ہے کہ مہاراجہ کا جسم آدہا آرہ سے چروا کر لے آؤ تو تجھکو چھوڑ دونگا

سکو جسم چیروانے مین راجہ رنجیدہ بالکل نہوین اور ایکطرف مہارانی اور دوسری طرف مہاراجہ کا لڑکا چیرتا ہو اوسکے واسطے آپ کیا کہتے ہو ہوسکے تو پرمیشیر کی راہ مین دیجئے مہاراج نے بہت خوش ہوکر کہا کہ اچھی لیجئے اور اپنی رانی اور لڑکے کو بولایا رانی نے برہمن سے کہا کہ عورت مرد کا جسم ایک ہے اور آدہا جسم مرد ہے اور آدہا جسم عورت ہے مجھکو لے چلئے اور شیر کو دیجئے برہمن نے کہا کہ شیر کی شرط ہے کہ داہنی طرف کا جسم چاہئے تو بائین طرف کا جسم ہے تب لڑکا بولا کہ دہرم شاستر مین لکھا ہے کہ لڑکا اور باپ ایک ہین غیر نہین ہین وہی باپ ہے کہ دوسرا جسم لڑکے کا اختیار کر لیتا ہے اسواسطے تو مجھکو شیر کیواسطے لے چل برہمن نے کہا کہ شیر کی شرط ہے کہ آرہ سے لڑکا اور رانی راجہ کا جسم چیردین اسوقت مہاراجہ کے سر پر آرہ چلنے لگا جب سر کو چیر کر چھاتی پر آرہ پہونچا تب مہاراجہ کی بائین آنکھ سے ایک آنسو نکل آیا اسکو دیکھ کر برہمن نے کہا کہ بس کرو اب یہ جسم میرے کام کا نہین ہے مہاراجہ نے کہا کہ پنڈت جی کیا آپ جانتے ہو کہ راجہ رنج کرتا ہے جس سے انکار کرتے ہو مین ایسے کام مین رنج ماننے والا نہین ہون برہمن بولا کہ اگر رنج نہین ہوا تو آنسو کیون آیا مہاراجہ نے کہا کہ یہ جسم بائین طرف والا کہتا ہے کہ ہم دونو کا وجود ایک شے سے ایک ساتھ ہوا اور آج تک ہم دونو ہر ایک رنج و راحت مین شریک بلکہ ایک رہے اور آج ایسا اتفاق ہے کہ آدہا پرمیشیر کی راہ مین کام آتا ہے اور ہم بے کام پڑے رہجاوینگے اسکا رنج اسکو ہے مجھسے واسطہ نہین اور مجھسے واسطہ ہوتا تو دونو آنکھ سے آنسو نکلتے کیون ایک آنکھ سے رونا نہین ہوتا ہے تب برہمن نے خوش ہوا اور کہا کہ شیر کہین نہین ہے ہم صرف تیرے امتحان کیواسطے آئے تھے تو سچا دہرماتما ہے اور آرہ اپنے ہاتھ سے نکال کر مہاراجہ کے سر پر ہاتھ رکھا اوس سے سر بدستور ہوگیا مہاراجہ اپنا کام کرنے لگے اور برہمن چل دیے

خاتمہ

سنہ ۱۹۳۰ مین یہ پوستک سری مہاراج پنڈت رام چرن جی صاحب ساکن گنیش پور سہرام کی عنایت سے سرانجام کو پہونچی سری پرمیشیر سے امید ہے کہ دیکھنے سننے والون کو خوشی ملے اور نام اس کا **مجموعہ صفات النسانی** ہے اور نام ابتلع العبد ارکا **لال جی** عملت نونندہ رائے ابن چھوٹو لال جی

دیوان رام پرشاد جی صاحب کا لیست سرجی باستثنیٰ دوسرے فانوٹگو کا کوری ضلع لکھنؤ ہے اور
آغاز میں پانچ دوہا تصنیف کردہ سر مہاراج موصوف زیب پوستک ہیں اور آخر میں ایک ایک چھند
جسمین شبا کا سالباہن کا سال معلوم ہوتا ہے سر مہاراج کا لکھا جاتا ہے۔

چھند تومر

شہر کھنڈ شیل بھوشک اودار — بدہ ماگھ تردوس سنکر بار
بودہ راج اُوماں پت چرن داس — سچ لال جیو نرپت بلاسین

छन्द तोमर

शरखण्ड शील भूषक उदार   वदि माघ त्रयो दशि
शुक्र वार बुधराज उमापति चरण दास रविलाल
जीव नरपति विलास १



